DIRECTORATE
OF PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

| اہم قومی ومقامی خبریں — مورخہ 01-07-2022 | اخبارات |
|---|---|
| 1۔فورسز کی قربانیاں کے باعث بلوچستان میں زندگی رواں دواں ہیں،وزیراعلیٰ بلوچستان | جنگ ودیگراخبارات |
| 2۔عوام کی زندگیوں میں آسانی پیدا کریں گے، جان جمالی | جنگ ودیگراخبارات |
| 3۔کوئٹہ کے وسائل حل کرنے کیلئے ہرممکن معاونت کریں گے،صالح بھوتانی | جنگ ودیگراخبارارت |
| 4۔ بجٹ 2022-23 صوبے کی تاریخ میں پہلامتوازن اورعوام دوست بجٹ ہے،ضیاءلانگو | جنگ ودیگراخبارات |
| 5۔بجٹ کی متفقہ منظوری عوام کے اعتماد کامظہر ہے،محمد خان لہڑی | سینچری ودیگراخبارات |
| 6۔سودی نظام کے حق میں اپیل کرنے والوں میں نے اللہ کے قہر کودعوت دی ہے،مولاناواسع | جنگ ودیگراخبارات |
| 7۔منشیات سمگلنگ روکنے کیلئے ڈرون ٹیکنالوجی سے مدد لینگے،شاہ زین بگٹی | جنگ ودیگراخبارات |
| 8۔بلوچستان یونیورسٹی میں ایک ارب کی لاگت سے آئی ٹی پارک بنانے کی منظوری | جنگ ودیگراخبارات |
| 9۔بلوچستان میں اسمبلی 2021-22 کا ضمنی بجٹ ایوان میں پیش، | جنگ ودیگراخبارات |
| 10۔بلوچستان اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کیلئے ملتوی | جنگ ودیگراخبارات |
| 11۔پارلیمنٹ کے تقدس کو بحال رکھنے کی ضرورت ہے،فرح عظیم شاہ | جنگ ودیگراخبارات |
| 12۔غیرقانونی ہاؤسنگ اسکیموں کی تفصیلات طلب،صوبائی محتسب | جنگ ودیگراخبارات |
| 13۔عوام کودرپیش بحرانوں پرقابو پانا ہوگا،لشکری رئیسانی | مشرق ودیگراخبارات |
| 14۔موجودہ حکومت مہنگائی روکنے میں کامیاب نہیں ہوسکی،ڈاکٹر مالک | انتخاب ودیگراخبارات |

## امن و امان

کوہلو موسلادھار بارش بجلی گرنے سے خاتون سمیت 2افراد ہلاک،کوئٹہ 10سالہ بچے کے قتل کے جرم میں تین افراد کوسزاموت،ڈیرہ مراد جمالی میں دو بھائی قتل،نوشکی کباڑی کی دوکان سے موٹر سائیکلوں کے پرزہ پاٹ برآمد،قلعہ عبداللہ تین راہزن گرفتار چھینی گئی موٹرسائیکلیں برآمد،ژوب نائب تحصیلدار کے مکان سے سرکاری ریکارڈاور بیٹریاں چوری،

## عوامی مسائل

سول ہسپتال استعمال شدہ اشیاء ری سائیکل ہوکر بکنے کا انکشاف،عبدوئی پیرکوہ باڈر میں تین دن سے بند ہزاروں افراد پھنس گئے، پٹ فیڈر کینال میں سینکڑوں غیرقانونی فائل دوبارہ لگنا شروع،

مورخہ01-07-2022

## اداریہ

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**بلوچستان کابینہ کے اجلاس میں اہم فیصلے** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان کابینہ نے صوبے میں ترقیاتی عمل بلا رکاوٹ جاری رکھنے کا عزم کا اظہار کرتے ہوئے صوبے کی قومی شاہراہوں اور منصوبوں کو فول پروف سیکورٹی فراہم کرنے کیلئے موثر اقدامات بروئے کار لانے کا فیصلہ کیا ہے کابینہ شاہراہوں کی تعمیر کے وفاقی منصوبوں کو سیکورٹی صوبائی حکومت فراہم کرے گی جس کے اخراجات کی ادائیگی این ایچ اے کے ذمہ ہوگی سپریم کورٹ کے فیصلے کی روشنی میں جائیداد کی منتقلی کے ایکٹ کو صوبائی حکومت نے اپنانے اور ماہی گیروں میں کشتیوں کے انجن تقسیم کرنے کے طریقہ کار کی بھی منظوری دی گئی کابینہ نے بلوچستان ریونیو اتھارٹی کو ہدایت کی ہے کہ آئندہ مالی سال کیلئے ٹیکس وصولی کے اہداف کو یقینی بنایا جائے زرعی ٹرانسفارمیشن پلان کے تحت زمینداروں کو کسان کارڈ بیج کھاد اور دیگر سہولیات فراہم کی جائیں گی صوبے کی کان کنی والے علاقوں کیلئے سیکورٹی پلان کی منظوری بھی دی گئی، تاکہ کان مالکان اور کانکنوں کو پرامن ماحول اور تحفظ دیا جاسکے بلوچستان کے محکمہ ذراعت کے ہزاروں ملازمین کی فوج ظفر موج موجود ہے اس کے نصف درجن کے تقریب الگ الگ شعبے ہیں جن کے سربراہاں ماہانہ لاکھوں روپے تنخواہیں اور مراعات لیتے ہیں سالانہ بجٹ اربوں میں ہونے کے باوجود صوبے کے زرعی شعبے کی ترقی میں اس کا کردار بہت محدود اور افسوسناک ہے بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کا عمل تیز کرنے کے لئے صوبائی حکومت متعلقہ محکموں اور منتخب نمائندوں سمیت سب کو اپنا کردار مشنری جذبے سے ادا کرنا ہوگا یہ لگے بندھے انداز میں کام کرنے کا وقت نہیں ہمیں 21ویں صدی کے تقاضوں سے خود کو ہم آہنگ کرکے بلوچستان کو ترقی وخوشحالی سے ہمکنار کرنا اور صوبے کے عوام کو ترقی کے قومی دھارے میں شامل کرنے کیلئے بھرپور توانائیاں بروئے کار لانا ہونگی۔

## اداریے

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**عوامی مسائل کے حل کیلئے ناراض لوگوں سے مذاکرات کریں گے** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Eduction woes" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

## مضامین

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**گوادر چین اور سی پیک** "کے عنوان سے مزمل کا مضمون تحریر کیا۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "جی ڈی اے ہسپتال گوادر پاک فوج کا اہم اقدام" کے عنوان سے نسیم الحق کا مضمون تحریر کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: ________ Dated: ________ Page No. 1

روزنامہ جنگ کوئٹہ جمعہ یکم جولائی 2022ء

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

# فورسز کی قربانیوں کے باعث بلوچستان میں زندگی رواں دواں ہے، قدوس بزنجو

## قربانیاں ہمارے لیے مشعل راہ ہیں، جذبوں میں صداقت اور حوصلوں میں پختگی ہو تو کوئی ہمیں شکست نہیں دے سکتا

## دہشت گردی نے ہمارے سماجی و معاشی اور تعلیمی نظام کو بے پناہ نقصان پہنچایا، شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنے کی تقریب سے خطاب

کراچی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے امن کے قیام کے لیے جانوں کے نذرانے پیش کرنے والے سیکیورٹی اہلکاروں اور دیگر شہداء کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ انہی قربانیوں کا ثمر ہے کہ آج ملک بھر اور خاص طور سے بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال بہت بہتر ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ شب شہداء وطن کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جس کا اہتمام کلک کام نامی تنظیم نے ایل سی اے سندھ کے اشتراک سے کیا تھا وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سندھ کے صوبائی وزیر سید ناصر علی شاہ شہداء کے خاندانوں اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے بھی تقریب میں شرکت کی۔ وزیراعلیٰ نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاک افواج پولیس ایف سی رینجرز اور لیویز نے دہشت گردی کی جنگ میں قابل فخر کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دہشت گردوں کو شکست سے دوچار کیا اور ہماری فورسز نے اس جنگ میں بیش بہا قربانیاں دیں جو پوری قوم کے لیے مشعل راہ ہیں انہوں نے کہا کہ زندگی کے دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد دہشت گردی کی کاروائیوں میں شہید ہوئے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بحیثیت قوم ہم نے ثابت کیا کہ جب جزبوں میں صداقت اور حوصلوں میں پختگی ہو تو دنیا کی کوئی طاقت ہمیں شکست نہیں دے سکتی۔ انہوں کہا کہ بلوچستان میں کچھ عرصہ پہلے تک صورتحال ایسی تھی کہ دہشت گردی کی عفریت نے لوگوں کو گھروں میں محصور کر دیا تھا گھروں سے نکلنے والوں کو یقین نہیں ہوتا تھا کہ وہ واپس آئیں گے بھی یا نہیں لیکن اللہ کے فضل اور سیکیورٹی اداروں کی کاوشوں سے آج صورتحال مختلف ہے اور صوبے میں زندگی رواں دواں ہو چکی ہے۔ تعلیمی کاروباری اور ہر قسم کی سرگرمیاں پوری طرح بحال ہیں انہوں نے کہا کہ ملک کے دیگر علاقوں اور صوبے سے تعلق رکھنے والے سیکیورٹی اہلکاروں اور اپنے خاندانوں سے دور دشوار گزار علاقوں میں فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ اور جانوں کی قربانیاں بھی دے رہے ہیں جب یہ جوان جاگ رہے ہوتے ہیں تو ہم اپنے گھروں میں سکون کی نیند سو رہے ہوتے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی نے ہمارے سماجی و معاشی اور تعلیمی نظام کو بے پناہ نقصان پہنچایا تاہم اب ہم اس نقصان کے ازالے کو یقینی بنا رہے ہیں امن کے بغیر ترقی کا تصور نہیں کیا جا سکتا ہماری کوشش ہے کہ دیرپا امن کے قیام کو برقرار رکھتے ہوئے صوبے میں سرمایہ کاری کے لیے مثالی ماحول پیدا کیا جائے ہماری یہ کاوشیں بار آور ثابت ہو رہی ہیں۔ وزیراعلیٰ نے شہداء کے لواحقین کے جذبے اور ہمت و حوصلے کو سراہا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آج کے دن ہمیں اس عزم کی تجدید کرنا ہو گی کہ ملک کے تحفظ اور تعمیر و ترقی کے لیے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے اور اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز کی پشت پر آہنی دیوار کی طرح موجود رہیں گے۔ بعد ازاں دونوں وزرائے اعلیٰ نے زندگی کے مختلف شعبوں میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے افراد میں شیلڈ تقسیم کی۔ قبل ازیں وزیراعلیٰ سندھ نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو روایتی اجرک پہنا دیا۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 01 JUL 2022 Page No. 2

## عوام کی زندگیوں میں آسانی پیدا کرینگے، جان جمالی

**اسمبلی سیکرٹریٹ کے ملازمین کیلئے زمین کی الاٹمنٹ مسائل کے حل کیلئے ہرممکن اقدامات کیے جائینگے، قائم مقام گورنر**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) قائم مقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی نے کہا ہے کہ عوام کی خدمت کرنے آئے ہیں ان کی زندگیوں میں آسانی پیدا کریں گے، جس بھی حیثیت میں رہوں اسمبلی ملازمین سے عزت کا رشتہ قائم رہے گا، اسمبلی سیکرٹریٹ کے ملازمین کے لئے زمین کی الاٹمنٹ سمیت دیگر مسائل کے حل و سہولیات کی فراہمی کے لئے ہرممکن اقدامات کیے جائیں گے، یہ بات انہوں نے جمعرات کو بلوچستان اسمبلی و ایم پی اے ہاسٹل آفیسرز ویلفیئر ایسوسی ایشن کے نومنتخب عہدیداروں کی تقریب حلف برداری سے خطاب کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر قائم مقام اسپیکر سردار بابر موسیٰ خیل نے نومنتخب کابینہ کے صدر میر ظفر رند، جنرل سیکرٹری سلیمان شاہ حریفال سمیت کابینہ کے دیگر ارکان سے حلف لیا، تقریب میں محمد خان لہڑی، میر ضیاء لانگو، نوابزادہ گہرام بگٹی، ملک نصیر شاہوانی، بشریٰ رند، ڈاکٹر ربابہ بلیدی، نصر اللہ زیرے، یونس عزیز زہری، حاجی نواز کاکڑ، سید عزیز اللہ آغا، مولوی نور اللہ، شکیلہ نوید دہوار، بانو خلیل سمیت دیگر نے بھی شرکت کی، قائم مقام گورنر میر جان محمد جمالی نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسمبلی سیکرٹریٹ کے ملازمین کے لئے زمین کی الاٹمنٹ کے لئے چیف سیکرٹری سے بات کریں گے، انہوں نے کہا کہ اسمبلی آفیسرز ایسوسی ایشن محنت اور جانفشانی سے کام جاری رکھے میں جس بھی حیثیت میں رہوں اسمبلی ملازمین سے عزت کا رشتہ قائم رہے گا، ہم عوام کی خدمت کرنے آئے ہیں اور انکی زندگیوں میں آسانی پیدا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کی ڈسپنسری میں ایمبولینس اور ادویات کی فراہمی کے لئے اقدامات کئے جائیں گے ساتھ ہی ڈاکٹروں کی کمی کو بھی دور کیا جائے گا، صوبائی حکومت ہیلتھ کارڈ کا اجراء، بلوچستان اسمبلی کے ملازمین سے کرے اے جی آفس کی اسمبلی برانچ کھولنے کے لئے اسمبلی سیکرٹریٹ مشاورت کرکے آگاہ کرے، زیارت میں اسمبلی ہاؤس کے قیام کے لئے اراضی کے حصول کے لئے ڈپٹی کمشنر سے رابطہ کیا جائیگا، انہوں نے کہا کہ وفات پاجانے والے ملازمین کے لواحقین کے گزر بسر کے لئے ہنگامی فنڈ قائم کریں گے، ارکان اسمبلی صوبے بھر کے فوت شدہ ملازمین کے بچوں کو ملازمت دینے کے لئے قانون سازی کریں، تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بلوچستان اسمبلی و ایم پی اے ہاسٹل آفیسرز ویلفیئر ایسوسی ایشن کے صدر میر ظفر رند، جنرل سیکرٹری سلیمان شاہ حریفال نے کہا کہ اسمبلی ملازمین کے جائز مطالبات کے حل کے لئے اقدامات اٹھائے جائیں۔

## جان جمالی سے صوبائی وزیرخزانہ کی ملاقات، گورنر نے بجٹ کی منظوری پر مبارکباد دی

کوئٹہ (این این آئی) قائم مقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی سے صوبائی وزیر خزانہ و مواصلات سردار عبدالرحمن کھیتران کی ملاقات، تفصیلات کے مطابق قائم مقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی سے صوبائی وزیر خزانہ و مواصلات سردار عبدالرحمن کھیتران نے جمعرات کے روز ملاقات کی، اس موقع پر میر جان محمد جمالی نے صوبائی وزیر خزانہ کو بجٹ منظور ہونے پر مبارکباد دی انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کے بجٹ سیشن میں حکومت کا رویہ مثبت رہا حکومت کی جانب سے تمام اراکین کی آراء کو تحمل سے سنا گیا اور ایوان میں ماحول سازگار رہا انہوں نے صوبائی وزیر خزانہ کی کاوشوں کو سراہا۔

## کوئٹہ کے مسائل حل کرنے کیلئے ہرممکن معاونت کرینگے، سردار صالح بھوتانی

**عوام نے مینڈیٹ دیا ہے، پوری ایمانداری سے نبھائیں گے، سینئر صوبائی وزیر کا پشتون باغ میں خطاب**

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی صدر سینئر صوبائی وزیر بلدیات سردار محمد صالح بھوتانی نے کہا ہے کہ کوئٹہ ہم سب کا مشترکہ گھر ہے اسکے مسائل کو حل کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، عوام کے تعاون کے بدلے انکے کام کرنا ہمارا فریضہ ہے، کسی حلقے یا علاقے نہیں بلکہ بلوچستان کے عوام نے اپنے بنیادی مسائل کے حل کا مینڈیٹ دیا ہے جسے ہمارا پوری ایمانداری سے نبھائیں گے، یہ بات انہوں نے جمعرات کو کوئٹہ کے علاقے پشتون باغ میں حاجی حبیب اللہ کی رہائشگاہ پر علاقہ معتبرین سے خطاب میں کہی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ کے پولیٹیکل سیکرٹری ملک خدا بخش لانگو، حاجی نوجان، ارباب شائستہ خان، شاہ زمان، روز اے جان، محب ترین، حاجی قیوم، محمد نعیم، سلیم پہلوان، باسط خان بھی موجود تھے، اس موقع پر پشتون باغ کے معتبرین نے سردار محمد صالح بھوتانی کے کاروان کی بھرپور حمایت کا اعلان کیا۔ سینئر صوبائی وزیر بلدیات سردار محمد صالح بھوتانی نے کہا کہ عوام کی محبت اور پذیرائی ہمارے لئے حوصلہ افزاء ہے عوام کے خلوص اور محبت کی بدولت ہی ہم ہمیشہ سرخرو ہوتے آئے ہیں اور آئندہ بھی عوام نے ساتھ دیا تو سرخرو ہونگے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی خدمت ہمارا نصب العین ہے اور اسے عبادت سمجھ کر انجام دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی محبت اور ہماری انکے لئے خدمت لازم وملزوم ہیں ہم عوام میں سے ہیں اور انہی کے لئے کام کرتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ لسبیلہ کے علاقے لاکھڑا میں ایک دورے کے دوران دیکھا کہ وہاں کے لوگ پینے کے پانی سے محروم ہیں اسی وقت نیت کی کہ انکا مسئلہ حل کرنا ہے اور اللہ کے فضل وکرم سے آج وہاں تین کروڑ روپے کی لاگت سے واٹر سپلائی اسکیمات تعمیر ہوئیں اور لوگ پینے کے صاف پانی سے فیضیاب ہورہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پشتون باغ سمیت کوئٹہ شہر کے بجلی، پانی کے مسائل کو حل کرنے کے لئے ہرممکن معاونت کریں گے۔

## بجٹ 23-2022 صوبے کی تاریخ میں پہلا متوازن اور عوام دوست بجٹ ہے، ضیا لانگو

**صوبائی اسمبلی کی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے خوشگوار ماحول میں بجٹ کی منظوری پر اپوزیشن ارکان سے اظہار تشکر**

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے صوبائی اسمبلی سے بلوچستان عوامی پارٹی کی صوبائی حکومت کے پانچویں بجٹ کی منظوری پر تمام ساتھیوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ صوبائی حکومت نے 612 سے ارب روپے زائد کا تاریخی بجٹ پیش کیا ہے۔ اس طرح کا متوازن اور عوام دوست بجٹ صوبے کی تاریخ میں کبھی پیش نہیں کیا گیا ہے۔ بجٹ کی منظوری کے عمل میں صوبائی اسمبلی کی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے خوشگوار ماحول میں بجٹ کی منظوری پر اپوزیشن ممبران کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت نئے بجٹ کے سلسلے میں اپوزیشن کی مثبت تنقید کا خیر مقدم کرتی ہے اور اس سلسلے میں ان کی تجاویز پر ضرور عمل درآمد کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسمبلی بجٹ پاس ہونے پر اپنے جاری بیان میں کیا۔ مشیر داخلہ کا کہنا تھا کہ نئے بجٹ میں ترقیاتی منصوبوں کیلئے 418 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں جس کا 92 فیصد حصہ جاری ترقیاتی منصوبوں پر خرچ کیا جائے گا تاکہ ان کا فائدہ جلد سے جلد عوام تک پہنچ سکے۔ نئے مالی سال کے دوران صحت کارڈ، بلوچستان لائیوسٹاک پالیسی کا اجراء اور بھی کیا گیا جو صوبے کی زرعی معیشت اور اس میں لائیو اسٹاک کے شعبے کے خصوصی اہمیت کے پیش نظر ہر قابل ستائش اقدام ہے اقتصادی دباؤ اور بڑھتی ہوئی مہنگائی، مالیاتی مسائل کے باوجود 2852 نئی آسامیاں پیدا کرنے کے علاوہ ملازمین کی تنخواہوں میں 15 فیصد اضافہ عوام دوست بجٹ کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔

Century Express Quetta

## بجٹ کی متفقہ منظوری عوام کے اعتماد کا مظہر ہے، محمد خان لہڑی

**وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں صوبے کی تعمیر وترقی کا سفر جاری رہے گا**

**مختص فنڈز کے استعمال سے عوام براہ راست استفادہ حاصل کرینگے، وفد کے ملاقات**

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی رہنما صوبائی وزیر برائے آبپاشی حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ حالیہ عوامی بجٹ اس بات کی تائید ہے کہ بی اے پی (باقی صفحہ 5 نمبر27)

ایک اصل عوامی جماعت ہے جس کی سیاست کا محور بلوچستان کی ترقی اور عوام کی خدمت ہے وزیراعلیٰ بلوچستان کی قیادت میں عوامی فلاح وبہبود کا سفر جاری رہے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے ملاقات کے لئے آنیوالے مختلف وفود سے گفتگو کے دوران کیا انہوں نے کہا کہ مالی سال 2022/23 کے بجٹ میں ہماری کوشش رہی کہ ان منصوبوں کے لئے فنڈز مختص کئے جائیں جن سے براہ راست عوام کا استفادہ حاصل ہو مشکل حالات کے باوجود نئی اسامیاں بھی بجٹ کا حصہ بنائی گئی حالیہ بجٹ میں ہر شعبہ زندگی سے تعلق

رکھنے والے افراد کو اس میں حصہ دار بنایا گیا یہ پہلی مرتبہ ہوا ہے کہ بجٹ پیش کرنے کے دوران کوئی بھی احتجاج نہیں ہوا جو اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ بلوچستان عوامی پارٹی سے اہل بلوچستان مطمئن ہیں انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں ترقی کے جس سفر کا آغاز ہوا ہے وہ مستقبل میں بھی جاری رہے گا۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 01 JUL 2022 Page No. 3

Century Express Quetta

## سودی نظام کے حق میں اپیل کرنے والوں نے اللہ کے قہر کو دعوت دی ہے، مولانا واسع

### وزیراعظم نے مولانا فضل الرحمان کو اپیل واپس لینے کی یقین دہانی کرادی ہے، لورالائی کے وفد سے گفتگو

لورالائی (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام کے صوبائی امیر و وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے پارٹی رہنما عطاءاللہ شاہ ایڈووکیٹ کی قیادت میں لورالائی کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم اپنے مقصد کے حصول کیلئے حکومت کا حصہ بنے جو تحریک پی ڈی ایم نے چار سال تک چلائی اس کے اصل مقاصد کے حصول کیلئے اتحادی حکومت اقدامات اٹھا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سودی نظام کے حق میں جن بنکوں نے سپریم کورٹ میں اپیل درج کی ہے وہ اللہ کے قہر کو دعوت دے رہے ہیں قائد جمعیت مولانا فضل الرحمان نے وزیراعظم شہباز شریف سے ملاقات میں ان سے کہا کہ حکومت نیشنل بنک سمیت دیگر بنکوں کو اپیل واپس لینے کی ہدایت کریں جس پر وزیراعظم نے ان کو یقین دہانی کرادی کہ ہم اپیل واپس لینگے۔ انہوں نے کہا کہ سودی نظام سے ہماری معیشت تباہی کا شکار ہے انہوں نے کہا کہ ہم ملک کے خیر خواہ اور اس کے نظریاتی تحفظ کے نگہبان ہیں انہوں نے کہا کہ جے یو آئی ملک میں آئین کی بالادستی چاہتی ہے اگر ہمارے ملک میں آئین پر عمل درآمد شروع کردیا جائے تو تمام مسائل خود بخود حل ہو جائینگے۔ حکومت عوام کو مشکلات سے نکالنے کے لیے سنجیدگی سے کام کر رہی ہے تمام مسائل عمران خان کے پیدا کردہ ہیں انہوں نے ہی آئی ایم ایف سے سخت شرائط پر معاہدے کیے۔ جن کا خمیازہ حکومت اور عام عوام کو بھگتنا پڑ رہا ہے انہوں نے کہا کہ وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کو ایک سو ارب روپے فراہم کیئے گئے ہیں حکومت صوبے کی ترقی کے لیے اقدامات کر رہی ہے ہم ملک میں جمہوریت کے استحکام آئین و قانون کی بالادستی چاہتے ہیں ہمارے ہوتے ہوئے کوئی طاقت آئین میں اسلامی دفعات کو ختم نہیں کرسکتا ہم نے آئین کے تحفظ کی قسم اٹھائی ہے انہوں نے کہا کہ ملک میں تجاوز کرچکی ہے جسکی وجہ سے ملک میں عوام کو بجلی کی لوڈ شیڈنگ کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے عمران خان کے دور میں سات پاور پلانٹس بند تھے جس پر ہماری حکومت نے دوبارہ کام شروع کردیا ہے امید ہے کہ پندرہ جولائی تک لوڈ شیڈنگ میں بہت زیادہ کمی لائی جائیگی انہوں نے کہا کہ پیٹرول میں اضافے سے واقعی مہنگائی میں اضافہ ہوا لیکن حکومت کیلئے یہ فیصلہ ایک مشکل کام تھا اور ہم نے مجبوری کے ساتھ یہ کڑوا گھونٹ پیا انہوں نے کہا کہ حکومت اپنی آئینی مدت پوری کرکے عام الیکشن اگست 2023 میں کرائے گی۔

## بلوچستان یونیورسٹی میں ایک ارب کی لاگت سے آئی ٹی پارک بنانے کی منظوری

### صوبے کے مختلف اسکولز میں سائنس ٹیکنالوجی انجینئرنگ 'میتھ لیبز بھی قائم کرینگے' آغا حسن بلوچ

اسلام آباد (پ ر) بی این پی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات وفاقی وزیر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی آغا حسن بلوچ نے وفاقی وزیر انفارمیشن ٹیکنالوجی سید امین الحق سے ملاقات کی جس میں وفاقی وزیر سید امین الحق نے بلوچستان یونیورسٹی میں ایک ارب کی لاگت سے آئی ٹی پارک بنانے کی منظوری دی یقین دلایا کہ وڈھ میں آپٹک فائبر کی فراہمی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے ملاقات میں اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ بلوچستان میں عوامی مفادات و ضروریات کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے کم وقت کے باوجود ترقی کے عمل کو تیزی کے ساتھ جاری رکھا جائے دریں اثناء گزشتہ روز وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ کی زیر صدارت اجلاس ہوا اجلاس میں ملک کے مختلف سکولز میں سائنس ٹیکنالوجی انجینئرنگ اور میتھمیٹکس لیبز کے قیام کا فیصلہ کیا گیا اجلاس میں گورنمنٹ گرلز ہائی سکول شہید نواب غوث بخش رئیسانی کوئٹہ' گورنمنٹ بوائز ہائی سکول نواب اکبر خان بگٹی سریاب روڈ کوئٹہ' گورنمنٹ بوائز ہائی سکول میر چاکر رند میموریل بھاگ' گورنمنٹ گرلز ہائی سکول سکول چاسر تربت' گورنمنٹ بوائز ہائی سکول وڈھ' گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کینٹ لورالائی' گورنمنٹ گرلز ہائی سکول سجاوی زیارت' گورنمنٹ بوائز ہائی سکول قلعہ سیف اللہ' گورنمنٹ بوائز ہائی سکول والبندین' کیڈٹ بوائز کالج سوئی' گورنمنٹ بوائز ہائی سکول حب' گورنمنٹ بوائز ہائی سکول پوسٹل کالونی کوئٹہ' گورنمنٹ بوائز ہائی سکول نوشکی اور گورنمنٹ بوائز ہائی سکول قرار بزدار ڈیرہ غازی خان میں سائنس ٹیکنالوجی انجینئرنگ' میتھ لیبز کے قیام کی منظوری دی گئی' وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ نے کہا کہ ہمیں مشکلات زیادہ اور وسائل کم ورثے میں ملے ہیں اس کے باوجود بھی جتنی مدت ہے اس میں ملک کے پسماندہ علاقوں میں سائنسی سہولیات کی فراہمی اور فنڈز کے اجراء کو یقینی بنانے کیلئے اقدامات کئے جائیں گے بی این پی کا وژن ہے خاص طور پر بلوچستان اب قائد سردار اختر مینگل کی قیادت میں دہائیوں سے کوششیں کی جارہی ہیں کہ طلباء و طالبات سمیت ہر طبقہ فکر کو سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔

## منشیات سمگلنگ روکنے کیلئے ڈرون ٹیکنالوجی سے مدد لینگے، شاہ زین بگٹی

### امریکی اسسٹنٹ سیکرٹری آف سٹیٹ سے ملاقات میں تربیت فراہم کرنے کی یقین دہانی

کوئٹہ (آن لائن) وفاقی وزیر برائے انسداد منشیات نوابزادہ شاہ زین بگٹی سے امریکی اسسٹنٹ سیکرٹری آف سٹیٹ ٹوڈ ڈی روبنسن اور پاکستان میں امریکی سفیر ڈونلڈ بلوم (باقی صفحہ 4 نمبر 19) کی ملاقات، ملاقات میں انسداد منشیات کے حوالے سے باہمی تعاون پر بات چیت ہوئی وفاقی وزیر نے امریکہ کی جانب سے انسداد منشیات کی کوششوں کو سراہا امریکہ پاکستان کو انسداد منشیات اور سمگلنگ کی روک تھام کے لئے مختلف ٹیکنالوجیز اور گاڑیاں فراہم کرے گا۔ وفاقی وزیر شاہ زین بگٹی نے کہا کہ منشیات کی سمگلنگ کو روکنے کیلئے ڈرون ٹیکنالوجی سے بھی مدد لی جائے گی جس کے لیے مقامی کمپنیوں سے بات چیت جاری ہے، امریکہ منشیات کے استعمال کے تدارک کیلئے مختلف افراد کو تربیت بھی فراہم کرے گا۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 01 JUL 2022 Page No. 4

## بلوچستان اسمبلی، 22-2021 کا ضمنی بجٹ ایوان میں پیش

### سندھ سے پٹ فیڈر کینال میں پانی کا مسئلہ حل کرانے کا مطالبہ

### میرے حلقہ انتخاب میں 9 بنیادی ہیلتھ سینٹرز میں من پسند افراد کو بھرتی کرنے کی اجازت نہیں دینگے، نصراللہ زیرے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں ضمنی میزانیہ بابت مالی سال 2021-22 کے اخراجات کے مصدقہ گوشوارے اور سالانہ میزانیہ بابت مالی سال 2022-23 ایوان میں پیش کردیے گئے۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس جمعرات کو ایک گھنٹہ 30 منٹ کی تاخیر سے ڈپٹی اسپیکر سردار بابر خان موسیٰ خیل کی صدارت میں شروع ہوا، اجلاس میں صوبائی وزیر سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے ضمنی میزانیہ بابت مالی سال 2021-22 کے اخراجات کے مصدقہ گوشوارے اور سالانہ میزانیہ بابت مالی سال 2022-23 ایوان کی میز پر رکھے، اجلاس میں بلوچستان عوامی پارٹی کے سلیم کھوسہ نے پوائنٹ آرڈر پر کہا کہ ہمارے علاقے میں کیسکو حکام چند افراد کے بل جمع نہ ہونے پر پورے علاقے کے ٹرانسفارمر اتار کر لے گئے ہیں جس کی وجہ سے شدید گرمی میں علاقے کے عوام سخت پریشان ہیں دوسری جانب ہمارے علاقے کے عوام کا ذریعہ معاش کا دارومدار زراعت پر ہے پٹ فیڈر کینال کے ذریعے ہمیں پانی کا پورا حصہ نہیں مل رہا ہے سندھ حکومت سے بات کرکے اس مسئلے کو حل کیا جائے، پشتونخوامیپ کے نصراللہ زیرے نے پوائنٹ آرڈر پر بات کرتے ہوئے کہا کہ میرے حلقہ انتخاب میں 9 بنیادی ہیلتھ سینٹر ہیں جن کے لئے علاقے کے عوام نے اس امید پر اپنی زمین مفت فراہم کی کہ وہاں علاقے کے بیروزگار نوجوانوں کو روزگار دیا جائے گا اب جبکہ محکمہ خزانہ سے مذکورہ بنیادی ہیلتھ یونٹ کی اسامیاں بھی منظور کی گئی ہیں لیکن محکمہ صحت کی جانب سے ٹیسٹ و انٹرویو میں حلقے کے بے روزگار نوجوانوں جن کے پاس ڈگریاں بھی موجود ہیں کو ٹیکنیکل طور پر فیل کرکے ان کی جگہ باہر سے من پسند افراد کو تعینات کیا جارہا ہے جس کی کسی صورت اجازت نہیں دیں گے انہوں نے قائم مقام اسپیکر سے استدعا کی کہ وہ ٹیسٹ و انٹرویو منسوخ کرنے کی رولنگ دیں اس موقع پر نصراللہ زیرے نے بطور احتجاج اسپیکر ڈائس کے سامنے احتجاج بھی کیا اور کہا کہ آج وزیر صحت اجلاس میں موجود نہیں میں نے اپنے حلقے کے اس اہم مسئلے کے حوالے سے وزیر صحت، سیکرٹری صحت اور ڈی جی ہیلتھ کو آگاہ کیا لیکن کوئی شنوائی نہیں ہورہی، بعدازاں قائم مقام اسپیکر نے نصراللہ زیرے کے حلقہ انتخاب میں محکمہ صحت میں ہونے والے انٹرویوز کو ملتوی کرتے ہوئے سیکرٹری صحت کو اسپیکر چیمبر میں طلب کرلیا۔

اجلاس میں جمعیت علماء اسلام کے میر یونس زہری نے پوائنٹ آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ خضدار میں بڑی تعداد میں اسکول اساتذہ نہ ہونے کی وجہ سے بند ہیں، جس پر صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری نے کہا کہ ہمارے پاس اسامیاں خالی ہیں جلد خضدار کا دورہ کروں گا ہماری کوشش ہے کہ میرٹ پر اساتذہ کی خالی اسامیاں پر کی جائیں، بلوچستان نیشنل پارٹی کی شکیلہ نوید دہوار نے پوائنٹ آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ مستونگ میں ایک گمنام خاتون ٹیچر 2020 سے تنخواہ لے رہی ہے اس حوالے سے متعلقہ حکام کو بھی آگاہ کیا جاچکا ہے لیکن اب تک نہ تو ٹیچر کا پتہ چل سکا اور نہ ہی ڈیوٹی پر حاضر ہوئی ہے رکن صوبائی اسمبلی حاجی نواز خان کاکڑ پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے حلقے میں بھی صورتحال اسی طرح ہے اس کا نوٹس لیا جائے۔

## مون سون بارشوں کے پیش نظر بلوچستان کے 13 اضلاع میں الرٹ جاری

### انتظامیہ ہنگامی صورتحال کیلئے تیار رہے لوگ یکم سے 5 جولائی غیر ضروری سفر سے گریز کریں

کوئٹہ (این این آئی) پی ڈی ایم اے بلوچستان نے مون سون بارشوں کے حوالے سے الرٹ جاری کردیا صوبے میں یکم سے پانچ جولائی تک 13 اضلاع میں بارشوں کا امکان ہے جس سے پہاڑی علاقوں کے ندی نالوں میں طغیانی کا خطرہ ہے اس دوران لوگ غیر ضروری سفر سے گریز کریں پی ڈی ایم اے کی جانب سے 13 اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز کو لکھے گئے مراسلے میں کہا گیا ہے کہ صوبے میں یکم سے پانچ جولائی تک بارشوں کا امکان ہے ضلعی انتظامیہ مون سون کی بارشوں کے دوران ہنگامی صورتحال کیلئے تیار رہے متعلقہ محکمے ضروری عملے اور مشینری کو الرٹ رکھیں گہرے پانی، ڈیمز کے قریب پکنک پر پابندی عائد کردی جائے۔

## بلوچستان اسمبلی کا اجلاس

### غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کردیا گیا، جمعرات کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کی کاروائی مکمل ہونے پر قائم مقام اسپیکر بلوچستان اسمبلی سردار بابر خان موسیٰ خیل نے اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کرتے ہوئے قائم مقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی کا حکم نامہ پڑھ کر سنایا۔

## ایچ بی ایل بلوچستان کے کسانوں کی خدمت کیلئے پرعزم ہے، کاشف عمر تھانوی

### اسٹیٹ بینک کے تعاون سے بلوچستان کیلئے دوسری علاقائی زرعی رابطہ کمیٹی کا اجلاس، سینئر ایگزیکٹوز کی شرکت

کراچی (پ ر) ایچ بی ایل نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے تعاون سے بلوچستان کیلئے دوسری علاقائی زرعی رابطہ کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔ سیشن میں اسٹیٹ بینک، ایچ بی ایل بینکنگ انڈسٹری اور حکومت بلوچستان کے سینئر ایگزیکٹوز نے بھی شرکت کی۔ ایچ بی ایل نے بلوچستان کیلئے ایک نامزد چیمپئن بینک کے طور پر اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایس بی پی کے تعاون سے علاقائی زرعی رابطہ کمیٹی آر اے سی سی کے دوسرے اجلاس کی میزبانی کی جو 22 جون کو کوئٹہ میں منعقد ہوا۔ رورل بینکنگ ایچ بی ایل کے سربراہ کاشف عمر تھانوی اور شریک چیئرمین آر اے سی سی نے میٹنگ کی قیادت کی جس میں زراعت، کریڈٹ اور مائیکروفنانس ڈیپارٹمنٹ ایس بی پی کے ڈائریکٹر (نگراں) نور احمد سمیت چیف منیجر ایس بی پی بی ایس سی کوئٹہ راس مسعود حیدر، جوائنٹ ڈائریکٹر ایم ایف ڈی، ایس بی پی اور اے سی اکرام القادری اور دیگر نے شرکت کی جبکہ دوسری طرف ایس بی پی، ایچ بی ایل بلوچستان میں کام کرنیوالے تمام فعال بینکوں کے دیگر سینئر ایگزیکٹوز، سرکاری افسران اور کسان برادری نے بھی اس اجلاس میں اپنی شرکت کو یقینی بنایا۔ ایس اے سی سی کے اس اجلاس میں گزشتہ اجلاس کے طے شدہ معاملات پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا اور بلوچستان کے پسماندہ علاقوں میں زرعی رسائی کے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ رورل بینکنگ ایچ بی ایل کے سربراہ کاشف عمر تھانوی نے بلوچستان میں زرعی قرضوں کو پورا کرنے کیلئے فورم کی کامیابیوں پر روشنی ڈالی اور ان چیلنجز کا حل تلاش کرنے اور رکاوٹوں کو ہموار کرنے کیلئے تمام اسٹیک ہولڈرز کی مشترکہ کاوشوں اور آر اے سی سی کے اقدامات پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ایچ بی ایل بلوچستان کی پسماندہ کسان برادری کی خدمت کیلئے پرعزم ہے جو اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے وژن کو آگے بڑھاتے ہوئے پاکستان بھر میں مالی شمولیت سے کارکردگی کے معیار کو بڑھائے گا اور آگاہی مہم کے ساتھ کریڈٹ کی فراہمی میں بھی تعاون کرے گا۔ تمام اسٹیک ہولڈرز کے اس عزم کے ساتھ اجلاس کا اختتام ہوا کہ وہ بلوچستان کی کاشتکار برادری کو با اختیار بناتے ہوئے زرعی منظر نامے کو وسعت دینے کیلئے کام کریں گے۔

## بلوچستان ہائیکورٹ، ایگریکلچر اور لیبر و مین پاور محکموں میں بھرتیاں روک دینے کا حکم

### درخواست میں معذوروں کے کوٹہ اور دو نئے ڈویژنز کے حوالے سے پوسٹیں مختص نہ کرنے کی نشاندہی کی گئی

کوئٹہ (خ ن) چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جناب جسٹس نعیم اختر افغان اور جناب جسٹس روزی خان بڑیچ پر مشتمل ڈویژنل بینچ نے

بقیہ صفحہ 5 نمبر 71

حکومت بلوچستان کے خلاف دائر آئینی درخواست کی سماعت کی معزز عدالت نے درخواست گزار کی جانب سے جمع کرائی گئی درخواست اور ساتھ منسلک حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے سیکریٹری محکمہ ایگریکلچر اینڈ کاپریٹو اور سیکریٹری لیبر و مین پاور حکومت بلوچستان کو اشتہارات پی آر کیو نمبر 2022-06-4456/27، پی آر کیو نمبر 2022-06-24/4441 پی آر کیو نمبر 2022-06-24/4440 اور پی آر کیو نمبر 2022-06-27/4459 کے تحت مختلف آسامیوں پر بھرتیوں کا عمل اگلی سماعت تک روکنے کا حکم دے دیا معزز عدالت کے روبرو گزشتہ روز کی سماعت میں درخواست گزار نے سی ایم اے جمع کرائی جس میں مذکورہ بالا دونوں محکموں کی جانب سے مختلف گریڈ کی کئی پوسٹوں پر بھرتیوں کے لیے جاری کردہ مختلف اشتہارات کے مندرجات میں معذوروں کے کوٹہ اور دو نئے ڈویژنز کے حوالے سے پوسٹیں مختص نہ کرنے سمیت کئی بے ضابطگیوں کی نشاندہی کی گئی تھی معزز عدالت نے ان اشتہارات میں سنگین بے ضابطگیوں کی نشاندہی پر مذکورہ حکم سناتے ہوئے درخواست کی کاپی بمعہ منسلکہ پی آر کیوز، اے اے جی کو فراہم کرنے اور انہیں متعلقہ ایڈیشن اور اگلی سماعت پر ضروری تفصیلات کے ساتھ دونوں محکموں سے متعلقہ افسران پیش کرنے کا بھی حکم دیا۔ کیس کی اگلی سماعت کے لئے 25 اگست 2022 کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

## ملاوٹی دودھ و ناقص خوراک کیخلاف بی ایف اے کی کارروائیاں

### طوغی روڈ، گلستان روڈ، اے ون سٹی اور وحدت کالونی میں ملک شاپس کو جرمانے

### تربت میں مراکز کی چیکنگ فوڈ پوائنٹ اور پکوڑا شاپ پر ناقص انتظامات پر اظہار برہمی

کوئٹہ، تربت (خ ن) ملاوٹی دودھ و ناقص خوراک کی فراہمی کے خلاف بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی کارروائیاں جاری ہیں۔ کوئٹہ شہر کے علاقوں طوغی روڈ، گلستان

بقیہ نمبر 32 صفحہ 10 پر

روڈ، ایون سٹی اور وحدت کالونی میں ملاوٹی دودھ کی فروخت پر 8 ملک شاپس پر جرمانے عائد کردیے گئے۔ بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی دو الگ الگ ملک سیفٹی ٹیموں نے دودھ کی کوالٹی چیک کرنے کیلئے علاقوں میں قائم 19 دکانوں سے ملک سیمپلز موقع پر ٹیسٹ کیے، موبائل لیب کے ذریعے ٹیسٹ کرنے پر 8 ملک شاپس کا دودھ غیر معیاری و ملاوٹی جبکہ دیگر 11 ملک شاپس کا دودھ مقررہ معیار کے مطابق پایا گیا۔ بی ایف اے حکام کے مطابق مذکورہ ملک شاپس کے خلاف بی ایف اے فوڈ بزنس لائسنس کی عدم دستیابی اور دودھ میں ملاوٹ سمیت صفائی کے ناقص انتظامات اور پر کارروائی کی گئی۔ علاوہ ازیں صفائی کے ناقص انتظامات سمیت مختلف وجوہات پر سمنگلی، بروری روڈ اور غوث آباد میں بھی 6 مراکز پر جرمانے عائد کیے گئے۔ جرمانہ کیے گئے مراکز میں 3 جنرل اسٹورز، 2 ہوٹل اور 1 پولٹری شاپ شامل تھے۔ بی ایف اے حکام نے مذکورہ مراکز کے مالکان کو فوڈ سیفٹی سے متعلق بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی وضع کردہ تمام تر ایس او پیز پر من وعن عملدرآمد یقینی بنانے اور ترجیحی بنیادوں پر فوڈ بزنس لائسنس حاصل کرنے کی ہدایت کی۔ مزید برآں بی ایف اے زونل فوڈ سیفٹی ٹیم (مکران) کی پسنی روڈ، زور بازار اور سینما چوک (تربت) میں متفرق کھانے پینے کے مراکز کی چیکنگ کے دوران ایکسپائرڈ مصالحوں کی فروخت پر 1 جنرل اسٹور، ناقص صفائی کے انتظامات، پکوان میں تالن فوڈ گریڈ کلرز کی آمیزش، مصالحہ جات کو ناموزوں اور غیر صحت بخش پانی کی فراہمی اور ورکرز کی ذاتی صفائی نہ ہونے پر 1 فوڈ پوائنٹ و 1 پکوڑا شاپ پر جرمانے عائد کیے گئے۔ مراکز سے برآمد شدہ زائد المعیاد اشیاء موقع پر تلف کردی گئیں۔ 14 مراکز کو مالکان کو بی ایف اے ہدایت ناموں کی کاپیاں فراہم کی گئیں، جبکہ فوڈ سیفٹی سے متعلق انہیں تفصیلا آگاہی بھی دی گئی۔

## زرعی تحقیقاتی ادارہ سریاب کا کام ادھورا چھوڑنے والی کمپنی کو بلیک لسٹ کر دیا گیا

### انتہائی اہمیت کے حامل منصوبوں پر کسی بھی قسم کی سستی اور کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی

### متعلقہ افسران جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیشرفت کے حوالے سے رپورٹ پیش کریں، سیکرٹری مواصلات

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری مواصلات و تعمیرات روشن علی شیخ نے علیزے کنسٹرکشن کمپنی کو زرعی تحقیقاتی ادارہ سریاب کا کام نامکمل چھوڑنے پر بلیک لسٹ کرنے کے احکامات جاری کردیئے واضح رہے کہ مذکورہ کمپنی کو ناقص کارکردگی غیر معیاری کام اور منصوبے کو نامکمل چھوڑنے پر متعلقہ ایکسین نے بذریعہ اخبارات نوٹسز بھی جاری کیے لیکن کمپنی کی طرف سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا لہٰذا مذکورہ کمپنی کو منصوبہ نامکمل چھوڑنے پر بلیک لسٹ کرنے کے احکامات جاری کیے گئے سیکرٹری مواصلات و تعمیرات نے کہا کہ انتہائی اہمیت کے حامل منصوبوں پر کسی بھی قسم کی سستی اور کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی اور جاری منصوبوں کے معیار پر بھی کسی بھی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا سیکرٹری مواصلات و تعمیرات نے ہدایات کی کہ صوبے میں جاری انتہائی اہمیت کے حامل ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت سے متعلق رپورٹ آنے والے ہفتے میں پیش کی جائے تاکہ وقت مقررہ پر ان منصوبوں کو مکمل کیا جائے

INTEKHAB QUETTA

## جلد یا بدیر کوئٹہ ڈیڈ سٹی بننے والا ہے

### کوئٹہ کو بچانے کیلئے آبادی کا دباؤ' شہر میں نئے تعمیرات پر پابندی ہونی چاہئے

### شہر کی نمائندگی یہاں آباد اقوام کو دینا ہوگی' کوئٹہ ڈویلپمنٹ محاذ کا مباحثہ

کوئٹہ (آئی این پی) صوبے میں وسائل کی کمی نہیں بلکہ وسائل کے استعمال میں لاپرواہی اور عدم دلچسپی کی وجہ سے تباہی و بربادی ہوئی ہیں سول سوسائٹی کو خود منظم ہو کر موثر آواز بلند کرنا ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار کوئٹہ ڈویلپمنٹ محاذ اور کوئٹہ پریس کلب کے زیر اہتمام پوسٹ بجٹ مباحثہ کے عنوان سے منعقدہ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کیا۔ بقیہ نمبر 36 صفحہ 7 پر

کانفرنس زیر صدارت کنوینر عبدالمتین اخوندزادہ منعقد ہو۔ کانفرنس سے حاجی میر لشکری خان رئیسانی، سابق سیکرٹری خزانہ محفوظ علی خان، اکنامسٹ پروفیسر ڈاکٹر جہانگیر اچکزئی، پریس کلب کے صدر عبدالخالق رند، نذیر بڑیچ، ڈاکٹر لال خان کاکڑ، شیخ عامر خان ایڈووکیٹ، داود خان، نذیر بازی و دیگر نے خطاب کیا۔ مقررین نے کہا کہ ہمارے صوبے میں ہر سال اربوں روپے ضائع ہو رہی ہے۔ اس بجٹ میں بھی الفاظ کی ہیرا پھیری کی گئی ہے۔ صوبے میں اتنے وسائل ہے کہ ہمیں دنیا کے ترقی یافتہ قوموں کے صف میں کھڑا کر سکتے ہیں، ہمارے صوبے میں اتنے وسائل ہیں کہ اپنے مستقبل کو تحفظ کے بجائے ترقی دے سکتے ہیں۔ کوئٹہ کو ہر ایک حکومت مسلسل نظر انداز کیا گیا ہے۔ یہ وہ شہر ہے جس کے لیے ابھی تک ماسٹر پلان نہیں بنایا گیا یہ ایک لاوارث شہر ہے۔ کوئٹہ کی آبادی کو روکنے کے لیے دیگر اس پاس کے شہروں کو توجہ دیں تاکہ بوجھ کم ہو جائے، کوئٹہ لینڈ مافیا کا مرکز بن چکا ہے۔ مقررین مطالبہ کیا کہ کوئٹہ کے سابقہ حالت کو بحال کرنے سول سوسائٹی کو منظم کر آواز بلند کرنا ہوگی، شہر کے وسائل کا بے دریغ ضیاع کو روکنا ہوگا جب تک کوئٹہ کے لیے ماسٹر پلان نہیں بنایا جاتا اس وقت تک مسائل بڑھتے رہیں گے۔ مقررین کہا کہ نااہل لوگوں کو اختیار سے محروم کرنا ہوگا باشعور عوام کو آگے بڑھنا ہوگا۔ نااہلی انتہا تک پہنچ چکی ہے لہٰذا عوام کو منظم ہونا ہوگا، جعلی لیڈرز کو مسلط کرنے سے گریز کرنا ہوگا۔ کوئٹہ لاوارثوں کا شہر ہے حکمران اپنے چیلے کو نوازنے کے لیے کوئٹہ لا کر مسلط کرتے ہیں خوب مال کما کر پھر غائب ہو جاتے ہیں۔ کوئٹہ کے شہریوں کو سوچنا ہوگا۔ کوئٹہ سٹی منیجمنٹ بنانے کی ضرورت ہے باہر سے آنے والوں کے لیے پالیسی بنانے ہوں گے۔ مقررین مطالبہ کیا کہ کوئٹہ میں بلند گھر بنانے پر پابندی لگائی جائے، آبادی کو کنٹرول کرنا ہوگا، کوئٹہ میں سابقہ لوکل کمیٹی جو لوکل سرٹیفکیٹ جاری کرتے تھے ان کو دوبارہ بحال کیے جائے تاکہ کوئٹہ کو محفوظ کیا جائے۔

## پلاسٹک بیگز سے متعلق ایکٹ محکمہ قانون کو بھجوا دیا' ڈی جی انوائرمنٹل

### کرش پلانٹ بند' اینٹ کے بھٹوں کو زگ زیگ ٹیکنالوجی پر منتقل کرنے کی ہدایت کی ہے

کوئٹہ (آن لائن) ڈائریکٹر جنرل انوائرمنٹل پروٹیکشن ایجنسی محمد ابراہیم بلوچ نے کہا ہے کہ موسمیاتی تبدیلی کیلئے سنجیدہ اقدامات کی ضرورت ہے اس حوالے سے آگاہی مہم کے ساتھ ساتھ ہر مکتبہ فکر کو ماحول کی بہتری، پانی کی غیر ضروری استعمال ختم بقیہ نمبر 66 صفحہ 7 پر

کرنے میں اپنا کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے، کرش پلانٹس بند، اینٹ کی بھٹیوں کو زگ زیگ ٹیکنالوجی پر منتقل کرنے کی ہدایت کی گئی ہے، کوئٹہ شہر میں پلاسٹک بیگز کے بڑے شاپنگ مالز میں استعمال میں کمی واقع ہوئی ہے اپنے طور پر کوششیں کر رہے ہیں پلاسٹک بیگز سے متعلق ایکٹ بنایا ہے جو محکمہ قانون کو بھجوا دیا گیا ہے ای پی اے ماحولیاتی بہتری کے حوالے سے اہم کردار ادا کر رہی ہے نظام میں خامیاں ہو سکتی ہے لیکن کوششوں سے ان خامیوں کو دور کرنے کیلئے اپنے وسائل بروئے کار لا رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز اسلامک ریلیف کے زیر اہتمام ای پی اے آفس میں "موسمیاتی تبدیلی کے خطرات اور تخفیف پر متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت" کے عنوان سے ایک روزہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ سیمینار میں اسلامک ریلیف کے ہیڈ آف پروگرامز سید اقبال ایڈووکیٹ، ایڈووکیسی آفیسر رضوان الدین کاسی ایڈووکیٹ، ڈائریکٹر انوائرمنٹل پروٹیکشن ایجنسی ولی خلجی، محکمہ پی ایچ ای، اکیڈمیہ، علماء، صحافتی و دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ شرکاء سے اظہار خیال کرتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل انوائرمنٹل پروٹیکشن ایجنسی محمد ابراہیم بلوچ نے کہا کہ ای پی اے ماحولیاتی بہتری کے حوالے سے اہم کردار ادا کر رہی ہے نظام میں خامیاں ہو سکتی ہے لیکن کوششوں سے ان خامیوں کو دور کرنے کیلئے اپنے وسائل بروئے کار لا رہے ہیں اس وقت جب میں 190 انڈسٹریز کام کر رہی ہے جن میں تقریباً 107 فعال ہیں بدقسمتی سے اکثریت کے ساتھ ماحولیات تحفظ پلان نہیں ہے ہم نے چیمبر آف کامرس سے ایم او یو سائن کیا ہے کہ ہر انڈسٹری ماحول کی بہتری کے ساتھ ایک ہزار درخت لگائیں گے، کوئٹہ شہر میں پلاسٹک بیگز کے بڑے شاپنگ مالز میں استعمال میں کمی واقع ہوئی ہے اپنے طور پر کوششیں کر رہے ہیں پلاسٹک بیگز سے متعلق ایکٹ بنایا ہے جو محکمہ قانون کو بھجوا دیا گیا ہے

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 01 JUL 2022 Page No. 6


# پارلیمنٹ کے تقدس کو بحال رکھنے کی ضرورت ہے، فرح عظیم شاہ

## ملک کے تمام افراد جن میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں ان کے تمام مسائل کے حل کے لیے پارلیمان ہی موثر فورم ہے، ترجمان بلوچستان حکومت

کوئٹہ(خ ن) پارلیمان ایک مقدس ایوان ہے قانون سازی اور عوام کی فلاح و بہبود پارلیمنٹ میں ہونے والی قانون سازی کی مرہون منت ہے حکومت بلوچستان کی ترجمان محترمہ فرح عظیم شاہ نے عالمی یوم پارلیمان کے موقع پر کہا ہے کہ ملکی پارلیمنٹ نے ہمیشہ قانون کی بالادستی اور عوام کی فلاح و بہبود کیلئے کلیدی کردار ادا کیا ہے انہوں نے کہا کہ ملکی ترقی، انصاف اور استحکام کے لیے اپنا کردار ادا کر رہی ہے ہم سب پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ پارلیمنٹ کے تقدس کو بحال رکھیں اور اپنی جگہ پر ذمہ داریوں کو احسن طریقے سے ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے تمام افراد جن میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں ان کے تمام مسائل کے حل کے لیے پارلیمان ہی ہے عالمی طور پر اس دن کو منانے کا مقصد بھی یہی ہے کہ پارلیمان ہی مسائل کے حل کیلئے آخری آماجگاہ ہے پارلیمان جس میں ہونے والے فیصلے پورے ملک پر اثر انداز ہوتے ہیں اور پورا ملک ان فیصلوں کے ثمرات سے مستفید ہوتے ہیں پارلیمان کی مضبوطی اور استحکام خوشحالی ملک کی طرف نشاندہی کرتی ہے لہذا ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ اپنے کردار مثبت طریقے سے قوم اور ملک کی فلاح و بہبود کے لیے ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ سیاستدان اپنی ذات سے بالاتر ہو کر ملک کی تعمیر و ترقی کے بارے میں سوچیں۔ موجودہ صورتحال میں ملک اس قسم کے حالات کا متحمل نہیں ہوسکتا ہے لہذا سیاست دان ذاتی اختلاف اور رنجشوں کو بھول کر صرف پاکستان کے استحکام اور حفاظت کے لیے اپنا کردار ادا کریں کیونکہ پاکستان سے ہی ہماری پہچان ہے اور پاکستان ہے تو ہم ہیں۔

# غیر قانونی ہاؤسنگ اسکیموں کی تفصیلات طلب

## صوبائی محتسب نے عوامی حلقوں کی اپیل پر کوئٹہ میں غیر قانونی نجی ہاؤسنگ اسکیموں سے متعلق نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو 6 جولائی کو طلب کرلیا

کوئٹہ(خ ن) صوبائی محتسب بلوچستان نذر محمد بلوچ نے کوئٹہ میں غیر قانونی پرائیویٹ رہائشی اسکیموں سے متعلق از خود نوٹس لیتے ہوئے کیو ڈی اے سے تفصیلات طلب کرلیں صوبائی محتسب بلوچستان کے ترجمان کے مطابق عوامی حلقوں کی جانب سے صوبائی محتسب کو شکایات موصول ہوئیں ہیں کہ ضلع کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں غیر قانونی، ان رجسٹرڈ اسکیمیں شروع کی گئی ہیں جہاں اسکیم کے مالکان شہریوں سے پلاٹ کی قیمت وصول کرنے کے بعد انہیں بنیادی سہولیات فراہم نہیں کرتے جبکہ بعض اسکیموں کے متعلق لوگوں نے شکایت کی کہ انہیں پلاٹوں کی نشاندہی اور قبضہ کے علاوہ انتقال کے حصول میں بھی اسکیم مالکان کی جانب سے سخت مشکلات کا سامنا ہے مذکورہ بالا عوامی حلقوں نے صوبائی محتسب کو درخواست کی کہ وہ ان غیر قانونی ان رجسٹرڈ اسکیموں کے خلاف کارروائی کی جائے صوبائی محتسب بلوچستان نے اس ضمن میں عوامی مشکلات کے پیش نظر کوئٹہ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے متعلقہ حکام سے کوئٹہ کے تمام غیر قانونی ان رجسٹرڈ اسکیموں کی تفصیلات طلب کرتے ہوئے ہدایت کی کہ کیس کی آئندہ سماعت بدھ 06 جولائی کو ہوگی ڈائریکٹر ٹاؤن پلاننگ کیو ڈی اے تحصیلدار سٹی کوئٹہ تحصیلدار صدر کوئٹہ تحصیلدار بندوبست اور جوائنٹ سب رجسٹرار کوئٹہ حاضر ہو کر ان تمام اسکیموں کے بارے میں مکمل تفصیلات سے محتسب عدالت کو آگاہ کریں۔


MASHRIQ QUETTA


# والدین کمسن بچوں کو پولیو کے قطرے پلائیں، سیکرٹری صحت

## اضلاع میں گھر گھر جانیوالی پولیو ٹیموں سے بھرپور تعاون کیا جائے صالح محمد ناصر

## بلوچستان میں جنوری 2021 سے اب تک پولیو کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا، گفتگو

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سیکرٹری صحت بلوچستان صالح محمد ناصر نے کہا ہے کہ بلوچستان میں 5 سال کی عمر تک کے بچوں کو عمر بھر کے لئے اپاہج ہونے سے بچانے کے لئے بلوچستان کے 18 اضلاع میں انسداد پولیو مہم تواتر کے ساتھ جاری ہے جس میں بچوں کو پولیو........


بقیہ نمبر 56 صفحہ 10 پر


ورکر اور ٹیمیں گھر گھر جا کر پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلا رہی ہیں والدین پولیو فری پاکستان اور بلوچستان بنانے کے لئے اپنے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کے ساتھ ساتھ ٹیموں کے ساتھ تعاون کریں ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے 18 اضلاع میں انسداد پولیو مہم چوتھا روز بھی جاری ہے پانچ روزہ مہم میں 12 لاکھ سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کی ویکسین پلائی جائیگی۔ پولیو مہم کی کامیابی کیلئے 4 ہزار 904 ٹیمیں مہم کیلئے تشکیل دی گئی ہیں۔ سیکرٹری صحت صالح محمد ناصر کا کہنا ہے کہ مہم میں کوئٹہ، پشین، قلعہ عبداللہ، چمن، جعفر آباد، نصیر آباد، اورالائی، خضدار، قلعہ سیف اللہ، مستونگ، شیرانی، ژوب، موسیٰ خیل، صحبت پور، نوشکی، ڈیرہ بگٹی، چاغی اور لسبیلہ کے اضلاع شامل ہیں۔ پولیو ورکرز کو پولیس، لیویز، ایف سی اور بی سی سیکورٹی فراہم کی گئی ہے۔ بلوچستان میں جنوری 2021 سے اب تک پولیو کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا۔ والدین سے اپیل ہے کہ مہم کے دوران پولیو ورکرز سے تعاون کریں۔ پولیو فری معاشرہ ہی صحت مند بلوچستان کی ضمانت ہے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 01 JUL 2022 Page No. 7

## پنجگور میں اب صحافیوں کو دہشت کا نشانہ بنایا جارہا ہے، رحمت بلوچ

**صحافی عمر ماجد اور ڈام بندر میں پارٹی کارکنوں پر حملے میں ملوث ملزمان گرفتار کیے جائیں، بیان**

پنجگور (پ ر) نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر سابق صوبائی وزیر میر رحمت صالح بلوچ نے کہا ہے کہ پنجگور کے سینئر صحافی صدر پنجگور پریس کلب حاجی عمر ماجد کے گھر پر فائرنگ بزدلانہ فعل ہے جو قابل مذمت ہے پنجگور پریس کلب عوام کیلئے ایک توانا آواز ہے جس نے ہر مشکل وقت میں مسائل کو اجاگر کرکے اپنا صحافتی کردار ادا کیا ہے انہوں نے کہا کہ عمر ماجد ایک نڈر قوم دوست سینئر صحافی ہیں جس نے ہمیشہ قومی اور علاقائی مسائل کو ترجیح دی ہے بدقسمتی سے پنجگور کے حالات اس نہج تک پہنچ گئے ہیں کہ اب صحافیوں کو بھی خوف اور دہشت کا نشانہ بنانے کی ناکام کوشش کی جارہی ہے جبکہ صورتحال پر انتظامیہ اور پولیس خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے انہوں نے مطالبہ کیا کہ پنجگور پریس کلب کے صدر حاجی عمر ماجد کے گھر پر حملہ کی فوری تحقیقات کرکے اس میں ملوث افراد کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔ دریں اثناء رحمت بلوچ نے کہا کہ ڈام بندر پر فرار مافیا کے احتجاج پر نیشنل پارٹی کے کارکنوں پر شرپسند افراد کا حملہ قابل مذمت ہے انتظامیہ فوری طور پر ملزمان کو گرفتار کریں۔

## وفاقی حکومت 26 نکاتی پروگرام کے منافی اقدام کررہی ہے، میر کبیر

**پی ڈی ایم سربراہ مولانا فضل الرحمٰن سے رابطہ کرکے خدشات سے آگاہ کروں گا، نوٹ**

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر میر کبیر احمد محمد شہی نے کہا ہے کہ پی ڈی ایم ایک جامع 26 نکاتی پروگرام کے تحت قائم ہوئی تھی جس میں آئین پارلیمان انتخابات وفاقیت انسانی حقوق لاپتہ افراد وصیت تمام اہم مسائل شامل تھے سابق سینیٹر نے اپنے ایک نوٹ میں کہا کہ پی ڈی ایم کے اقتدار میں آنے کے باوجود اب اس جانب پیش رفت نظر نہیں آرہی بلکہ کئی چیزیں اس کے منافی ہورہی ہیں اس متعلق سربراہ پی ڈی ایم مولانا فضل الرحمٰن سے رابطہ کرکے خدشات سے آگاہ کروں گا۔

Century Express Quetta

## قلعہ عبداللہ میں الیکشن کمیشن کی جانبداری پر تحفظات، پشتونخوامیپ

**وارڈ نمبر 7 کے تمام پولنگ سٹیشنوں کے نتائج کو منسوخ، دوبارہ الیکشن ہی مسئلے کا حل ہے**

**دھاندلی کے منصوبے کو مسترد، مطالبہ پورا نہ ہوا تو اس وارڈ کے انتخابات سے بائیکاٹ کرینگے**

قلعہ عبداللہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع قلعہ عبداللہ کے جاری کردہ بیان میں الیکشن کمیشن کے حکام کی واضح جانبداری پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اسے (باقی صفحہ 5 نمبر 21)

(باقی صفحہ 5 نمبر 21)

قابل گرفت قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ میونسپل کمیٹی ضلع قلعہ عبداللہ کے وارڈ نمبر 7 پر دوبارہ انتخابات کرانے کا اعلان اور طریقہ کار بھی مکمل جانبداری پر مشتمل ہے کیونکہ وارڈ نمبر 7 کے تمام پولنگ سٹیشنوں کے نتائج کو منسوخ کرکے از سر نو شفاف انتخابات کا انعقاد ہی مسئلے کا حل ہے لیکن الیکشن کمیشن کے حکام ایک پولنگ سٹیشن کے نتائج کو برقرار رکھ کر دوسرے پولنگ سٹیشنوں کے نتائج کو منسوخ کرکے دوبارہ الیکشن کسی صورت قابل قبول نہیں اور جس امیدوار کیلئے یہ ماحول بنایا جارہا ہے اس کا تعلق بھی وارڈ نمبر 7 سے نہیں۔ لہٰذا پشتونخوا ملی عوامی پارٹی الیکشن کمیشن کے حکام اور ضلعی انتظامیہ پر واضح کرتی ہے کہ وارڈ نمبر 7 کے تمام پولنگ سٹیشنوں کے نتائج کو منسوخ کرتے ہوئے وارڈ کے تمام پولنگ سٹیشنوں پر دوبارہ الیکشن کرایا جائے اور تمام پولنگ سٹیشنز کا مقام قلعہ عبداللہ شہر میں رکھ کر ضلعی انتظامیہ کی نگرانی میں انتخابات کرائیں جائے اگر اس کے برعکس ایک پولنگ سٹیشن کے نتائج کو برقرار رکھ کر دوسرے پولنگ سٹیشنز کے نتائج کو منسوخ کرکے انتخابات کرانا مقصود ہو تو پشتونخوا ملی عوامی پارٹی اس واضح جانبداری اور دھاندلی کے منصوبے کو مسترد کرتی ہے اور اس وارڈ کے انتخابات سے بائیکاٹ کرتے ہوئے متعلقہ حکام پر واضح کرتی ہے کہ الیکشن کے نام پر ایسی واضح دھاندلی اور جانبداری کی کسی کو بھی اجازت نہیں دیں گی۔

MASHRIQ QUETTA

## عوام کو درپیش بحرانوں پر قابو پانا ہوگا، نوابزادہ لشکری رئیسانی

**بلوچستان میں ہر سال اربوں روپے کے فنڈز ضائع ہورہے ہیں، متین اخوندزادہ**

**وسائل کا بے دریغ ضیاع کو روکنے کیلئے سول سوسائٹی کو آواز بلند کرنا ہوگی، محفوظ علی و دیگر**

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سینئر سیاستدان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ کوئٹہ درپیش بحرانوں پر قابو پانے کی راہ ہموار نہ کی گئی تو وہ دن دور نہیں......... بقیہ نمبر 9 صفحہ 10 پر

بقیہ نمبر 9 صفحہ 10 پر

جب کوئٹہ ایک لاوارثی ہوگا کوئٹہ شہر لاوارث ہے جس کا کوئی اپنا علاقہ نہیں ہوتا لیکن اس شہر سے ووٹ کرا کر پی اے اور ایم این اے اور منسٹر بنایا جاتا رہا ہے شہر کے مسائل میں کمی لانے کیلئے نئی کمیٹی کی ضرورت ہے، شہر میں مزید نئے سرکاری اور غیر سرکاری عمارتوں کی تعمیر پر پابندی عائد کی اور یہ عمارتیں بلوچستان کے دیگر شہروں میں قائم کی [illegible]

سے خطاب کرتے ہوئے کی، اس موقع پر کوئٹہ ڈیولپمنٹ [illegible] متین اخوندزادہ، کوئٹہ پریس کلب کے صدر عبدالخالق رند، سابق سیکرٹری شہزادہ محفوظ علی خان، ملک رشید کاکڑ، ڈاکٹر لعل خان کاکڑ، منظور خان بازئی، ڈاکٹر جہانگیر ابچکزئی، داؤد کاکڑ، [illegible] و دیگر نے بھی خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ اس وقت بحرانوں سے دوچار ہے جن میں مزید اضافہ ہو رہا ہے اگر ان بحرانوں کے خاتمے کی راہ ہموار نہ کی گئی تو وہ دن دور نہیں جب کوئٹہ ایک لاوارثی ہوگا کوئٹہ شہر لاوارث ہے۔

INTEKHAB QUETTA

## موجودہ حکومت مہنگائی روکنے میں کامیاب نہیں ہوسکی، مالک بلوچ

**مہنگائی اور بیروزگاری اس وقت پورے ملک کا اہم مسئلہ ہے، نیشنل پارٹی ایک قومی جمہوری جماعت ہے جسے عوام کا مینڈیٹ حاصل ہے**

**اپنے ڈھائی سالہ دور حکومت میں بلوچستان کی تاریخ میں ریکارڈ ترقیاتی منصوبوں پر کام شروع کرایا، تقریب سے خطاب**

تربت (نمائندہ انتخاب) نیشنل پارٹی کے سربراہ سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ نیشنل پارٹی بلوچستان کے ساحل اور وسائل کی محافظ جماعت ہے بلوچ قومی مفادات کے لیے نیشنل پارٹی نے عوامی طاقت کے ساتھ ہمیشہ جدوجہد کی ہے، مہنگائی اور بے روزگاری اس وقت پورے ملک کا اہم مسئلہ ہیں، موجودہ حکومت بدقسمتی سے مہنگائی روکنے میں کارآمد نسخہ آزمانے میں کامیاب نہیں ہوسکی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو کلگ میں ایک شمولیتی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا بقیہ نمبر 10 صفحہ 7 پر

بقیہ نمبر 10 صفحہ 7 پر

کہ نیشنل پارٹی ایک قومی جمہوری پارٹی ہے جسے عوام کا مینڈیٹ حاصل ہے، حالیہ بلدیاتی انتخابات میں عوام نے نیشنل پارٹی کو ووٹ کرکے ثابت کردی کہ بلوچستان میں وسائل اور ساحل کے تحفظ کی سب سے بڑی سیاسی قوت نیشنل پارٹی ہے جسے عوام کی مکمل سپورٹ اور قوت حاصل ہے، انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی نے اپنی ڈھائی سالہ دور حکومت میں بلوچستان کی تاریخ میں ریکارڈ ترقیاتی منصوبوں پر کام شروع کی اور ان میں سے بہت سوں کو مختصر وقت کے اندر تکمیل تک بھی پہنچایا، انہوں نے کہا کہ ملک میں مہنگائی کا جو طوفان آیا ہے اس سے عام لوگ متاثر ہوئے ہیں بدقسمتی سے موجودہ حکومت مہنگائی اور بیروزگاری روکنے کے لیے کوئی کارآمد نسخہ پیش نہیں کرسکی جس کی توقعات ان سے تھیں اس موقع پر نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما سید طاہر برکت، ضلعی نائب صدر طارق بابل، بی ایس او کے مرکزی وائس چیئرمین بوہیر صالح، نیشنل پارٹی کے ضلعی جنرل سیکرٹری فضل کریم، سابق ضلعی صدر محمد جان دشتی، ضلعی رہنما شیر دشتی، حفیظ علی بخش، کہدہ [illegible]، سلیم زامرانی، بشیر زامرانی و دیگر نے بھی خطاب کیا۔

## کوئٹہ: 10 سالہ بچے کے قتل کے جرم میں 3 افراد کو سزائے موت سنادی گئی

**مجرم محمد باقر کو 2 مرتبہ عمر قید اور مجرم روح اللہ کو 7 سال قید کی سزا سنائی گئی، تین کروڑ تاوان نہ ملنے پر بچے کو قتل کرکے لاش جلا دی گئی تھی**

کوئٹہ (اے پی پی) ہزارہ ٹاؤن سے تعلق رکھنے والے دس سالہ بچے کے اغوا و قتل میں ملوث 3 مجرمان کو سزائے موت سنا دی گئی ہے۔ انسداد دہشتگردی عدالت کوئٹہ ون کے جج عبدالمجید ناصر نے 10 سالہ بچے کو اغوا کرکے قتل کرنے کا جرم ثابت ہونے پر داؤد شہزاد، مہدی اور افتخار کو 2، 2 مرتبہ سزائے موت اور مجرم محمد باقر کو 2 مرتبہ عمر قید اور مجرم روح اللہ کو 7 سال قید کی سزا سنادی ہے۔ واضح رہے کہ پانچوں مجرمان نے 15 فروری 2021 کو کوئٹہ کے علاقے ہزارہ ٹاؤن سے 10 سالہ علی شیر کو اغوا اور بچے کی رہائی کے لیے خاندان سے 3 کروڑ روپے تاوان کا مطالبہ کیا تھا بعد ازاں تاوان نہ ملنے پر مجرمان نے 16 فروری کو مغوی لڑکے کو سرا نان میں قتل کرنے کے بعد لاش جلا دی تھی۔ کیس کا مقدمہ پولیس تھانہ بروری کوئٹہ میں درج کیا گیا تھا حکومت کی جانب سے کیس کی پیروی ڈپٹی ڈسٹرکٹ پراسیکیوٹر زاہد علی خان نے کی۔

## کوہلو: موسلا دھار بارش، بجلی گرنے سے خاتون سمیت 2 افراد ہلاک

**پانچ زخمیوں میں خواتین اور بچے بھی شامل، درجنوں کچے مکانات منہدم، مال مویشی بھی ہلاک ہوگئے**

کوہلو (نامہ نگار) سب تحصیل تمبو میں گرج چمک کے ساتھ موسلا دھار بارش کیساتھ بجلی گرنے کے سات مختلف واقعات میں خاتون سمیت دو افراد جاں بحق اور پانچ زخمی ہوگئے۔ زخمیوں میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔ بارشوں کے بعد ندی نالوں میں طغیانی آگئی جبکہ مختلف مقامات پر بجلی کے پول گرنے سے بجلی کی سپلائی معطل ہوگئی۔ لاشوں اور زخمیوں کو ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوہلو منتقل کردیا گیا۔ بارشوں کے باعث مختلف مقامات پر درجنوں کچے مکانات منہدم ہوگئے اور دو درجن سے زائد مال مویشی بھی ہلاک ہوگئے۔

## نوشکی: کباڑی کی دکان سے موٹر سائیکلوں کے پرزہ جات برآمد

نوشکی (نامہ نگار) پولیس، تھانہ سٹی نے ایک کامیاب کارروائی میں 5 مسروقہ موٹر سائیکل، 14 عدد موٹر سائیکل کے فریم 11 عدد ٹینکی و دیگر سامان برآمد کرکے ملزم کو گرفتار کرلیا۔ ذرائع کے مطابق پولیس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ سبزی منڈی میں ایک کباڑی کا ایک دکاندار چوری کے موٹر سائیکل سستے داموں میں خرید کران کے پرزہ جات کوئٹہ لے جاکر بیچتا ہے۔ اس اطلاع پر فوری سبزی منڈی چھاپہ مار کر ملزم محمد اسلم کو گرفتار کرکے اس کی کباڑی کی دکان سے 5 عدد موٹر سائیکل جبکہ 14 عدد موٹر سائیکل کے فریم اور 11 عدد ٹینکی برآمد کرکے ملزم سے تفتیش شروع کردی گئی۔ اہم انکشافات کی توقع ہے۔

## ڈیرہ مراد جمالی میں دو بھائی قتل، چھتر میں ایک شخص اغواء

**پولیس نے ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثا کے حوالے کردیں**

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی میں دو مختلف واقعات میں دو بھائیوں کو قتل کردیا جبکہ چھتر میں نامعلوم افراد نے ایک شخص کو اغوا کرکے فرار ہوگئے پولیس نے ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثا کے حوالے کردی بابا کوٹ میں پرانی دشمنی کی بنا پر مسلح نے کلہاڑیوں سے وار کرکے دو سگے۔ بھائیوں کو قتل کردیا جبکہ چھتر میں نامعلوم افراد نے ایک شخص کو اغوا کرلیا پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب پولیس تھانہ بابا کوٹ کی حدود میں پرانی دشمنی کی بنا پر مسلح افراد نے کلہاڑیوں سے وار کرکے دو بھائی عاشق علی اور شوکت علی کو قتل کردیا ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے جبکہ دوسرے واقع میں پولیس تھانہ چھتر کی حدود میں گوٹھ کنری کے مقام پر نامعلوم افراد نے ریاض احمد کو اغوا کر کے نامعلوم مقام کی طرف فرار ہوگئے واقع کے بعد پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کردی تاہم کوئی گرفتاری و بازیابی عمل میں نہیں آئی۔

## پنجگور: اسلحہ و چرس برآمد ہونے پر تین افراد گرفتار

پنجگور (نامہ نگار) پولیس نے ایک کامیاب کارروائی میں تین ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ ملزم سہیل ولد محمد طاہر سکنہ سوردو پنجگور کے قبضہ سے ایک عدد ٹی ٹی پستول، ایک عدد میگزین اور 4 زندہ روند برآمد ہوئے۔ ملزم سہیل ولد پذیر سکنہ گوارگو حال سوردو کے قبضے سے 400 گرام چرس برآمد ہوئی جبکہ ملزم یاسر ولد حاصل سکنہ سوردو کے قبضے سے 500 گرام چرس برآمد ہوئی تھی۔ ملزمان کے خلاف مقدمات درج کرلئے گئے۔ مزید تفتیش جاری ہے۔

## قلعہ عبداللہ، 3 راہزن گرفتار
## چھینی گئی موٹر سائیکلیں برآمد

قلعہ عبداللہ (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر منیر احمد کاکڑ کی ہدایت پر لیویز نے کارروائی کرتے ہوئے توت اڈہ سے چوری کی گئی 3 موٹر سائیکلیں برآمد کرکے 3 راہزنوں کو گرفتار کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق توت اڈہ کے قریب موٹر سائیکل چھیننے والے راہزنوں کا ایک گروہ سرگرم تھا۔ جس پر لیویز حرکت میں آگئی میں چور لیویز کو دیکھ کر فرار ہوگئے تاہم لیویز نے تعاقب کرتے ہوئے جنگل پیر علیزئی بائی پاس کے قریب 3 راہزنوں کو گرفتار کرلیا جن کے قبضے سے پولیو ورکرز کی چھینی گئی موٹر سائیکل بھی برآمد کرلی گئی۔

## زہری میں فائرنگ سے ایک شخص ہلاک

خضدار (این این آئی) زہری میں فائرنگ سے عبداللہ ولد امان اللہ جلابزئی زہری جاں بحق ہوگیا لاش ضروری کارروائی کے بعد لواحقین کے حوالے کردی گئی۔

## ژوب: نائب تحصیلدار کے مکان سے سرکاری ریکارڈ اور بیٹریاں چوری

ژوب (نامہ نگار) نامعلوم افراد نائب تحصیلدار کے مکان سے ریکارڈ اور بیٹریاں لے اڑے۔ ذرائع کے مطابق نامعلوم افراد نے نائب تحصیلدار بشیر احمد کی عدم موجودگی میں مکان سے سرو توئی ڈیم سمیت چار موضع جات کاریگران لنڈی گداخیل اور احمد خیل کا سرکاری ریکارڈ اور مکان میں پڑی دو بیٹریاں لے کر فرار ہوگئے ذرائع کے مطابق نائب تحصیلدار بشیر احمد انسداد پولیو مہم کی سلسلے میں کستوئی کے علاقے گئے ہوئے تھے واپسی پر مکان میں چوری کا علم ہوا۔

## ڈیرہ بگٹی: خاتون نے زندگی کا خاتمہ کرلیا، فائرنگ سے ایک شخص زخمی

ڈیرہ بگٹی (آن لائن) مویشی منڈی میں نامعلوم نقاب پوش موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے بیوپاری کریم بخش سیدیانی بگٹی زخمی ہوگیا زخمی کو طبی امداد کے بعد مزید علاج کیلئے بیرون ضلع منتقل کردیا گیا دریں اثناء شادی شدہ خاتون زوجہ صادق بگٹی نے گھریلو ناچاقی پر گلے میں پھندا ڈال کر زندگی کا خاتمہ کرلیا۔

## مانجھی پور: مویشیوں کے تنازع پر فائرنگ سے نوجوان ہلاک

مانجھی پور (این این آئی) پولیس تھانہ آر ڈی 238 کی حدود گوٹھ علی محمد کنرانی میں مویشیوں کے تنازع پر ایک ہی برادری کے دو گروپوں میں فائرنگ کے نتیجے میں بیس سالہ بہرام خان کنرانی موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا لاش ضروری کارروائی کے بعد لواحقین کے حوالے کردی گئی۔

INTEKHAB QUETTA

## کوہلو: پانچ سالہ بچے کے ساتھ بدفعلی، ملزم گرفتار

کوہلو (نامہ نگار) مری کالونی میں پانچ سالہ بچے کے ساتھ بدفعلی پولیس نے ایف آئی آر درج کرکے ملزم کو گرفتار کرلیا تفصیلات کے مطابق کوہلو کے علاقے مری کالونی میں درندہ صفت 17 سالہ نوجوان نے زبردستی سے پانچ سالہ بچے کے ساتھ بدفعلی کی ہے بچے کے ورثاء کے مطابق ملزم نے بے دردی سے بچے بقیہ نمبر 39 صفحہ 7 پر

کے ساتھ غیر فطری فعل (زنا بالجبر) کیا ہے پولیس نے مدعی کی درخواست پر ملزم کے خلاف ایف آئی آر درج کرکے ملزم کو گرفتار کرلیا ہے۔ مزید تفتیش کوہلو پولیس کررہی ہے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 5 Dated: 01 JUL 2022 Page No. 9


# سول ہسپتال استعمال شدہ اشیاء ری سائیکل ہو کر بکنے کا انکشاف

سرنجز' ڈرپس اور دیگر اشیاء علی الصبح کچرہ دان میں پھینکی جاتی ہیں جہاں سے انہیں دوبارہ استعمال کیلئے پٹیل روڈ کے ایک گودام میں منتقل کر دیا جاتا ہے

اشیاء کو ہسپتال سے جمع کر کے تلف کرنے کی ذمہ داری میٹروپولیٹن کارپوریشن کی ہے، ہسپتال انتظامیہ نے یہ کام چند پرائیویٹ افراد کے ذمہ لگایا ہوا ہے، ذرائع

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ کے بڑے سرکاری ہسپتال سول ہسپتال میں سرنجز' ڈرپس و دیگر استعمال شدہ اشیاء کے دوبارہ ری سائیکل ہو کر مارکیٹ میں فروخت کئے جانے کا انکشاف' ذرائع نے بتایا ہے کہ کوئٹہ کے سول ہسپتال میں استعمال ہونے والے سرنجز' ڈرپ اور دیگر اشیاء کو چند پرائیویٹ افراد کے ذریعے ہسپتال سے باہر لاکر اسکب روڈ پر نئے تعمیر کئے گئے کچرہ دان میں علی الصبح پھینک دیا جاتا ہے جہاں سے انہیں دوبارہ استعمال میں لانے کیلئے پٹیل روڈ پر قائم ایک گودام میں مبینہ طور پر منتقل کیا جاتا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ مذکورہ سرنج اور ڈرپس کو ہسپتال سے جمع کر کے انہیں تلف کرنے کی ذمہ داری میٹروپولیٹن کارپوریشن کی ہے۔ ذرائع کے مطابق ہسپتال انتظامیہ نے مبینہ طور پر یہ کام چند پرائیویٹ افراد کے ذمہ لگایا ہے میٹروپولیٹن کارپوریشن کا عملہ ان پرائیویٹ افراد کی ملی بھگت سے محض چند سرنج ڈرپس اور دیگر استعمال شدہ اشیاء کو وہاں سے اٹھا کر محض خانہ پری کیلئے بی ایم سی ہسپتال تلف کرنے منتقل کرتا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ مذکورہ اشیاء کو ری سائیکل کر کے دوبارہ مارکیٹ میں فروخت کیا جا رہا ہے جو انسانی زندگی کیلئے انتہائی خطرناک ہے۔ جس سے موذی امراض جنم لے رہے ہیں۔ عوامی حلقوں نے محکمہ صحت کے حکام اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ سے مطالبہ کیا ہے کہ اس کی تحقیقات کرائیں اور ذمہ داروں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے۔


INTEKHAB QUETTA


# عبدوئی پیر کو بارڈر تین دن سے بند ہزاروں افراد پھنس گئے

تین دن قبل ہونیوالے واقعے کے بعد سکیورٹی فورسز نے بارڈر بند رکھا ہے' سرحد کے آر پار ہزاروں سخت گرمی میں پھنسے افراد بے حال ہو گئے

عبدوئی بارڈر کی صورتحال خراب ہے فوری نوٹس لیا جائے' آل پارٹیز کیچ بے آب و گیا علاقے میں ہزاروں افراد کی زندگیوں کو خطرہ ہے' تربت سول سوسائٹی

تمپ (نامہ نگار) عبدوئی پیرکور بارڈر 3 دنوں سے بند ہے ہزاروں افراد پھنسے ہوئے ہیں، بارڈر بندش ہزاروں خاندانوں کو بھوکوں مارنے کی سازش ہے، بارڈر ٹریڈ سے وابستہ لوگوں کا کہنا ہے کہ فورسز نے 2 دن سے عبدوئی پیرکور بارڈر بند کیا ہے، ایک مسئلہ ہوا ہے اس


بقیہ نمبر 11 صفحہ 7 پر


بہانے بارڈر گیٹ بند کیا گیا ہے اس بارڈر سے ہزاروں خاندانوں کا رزق و روزی وابستہ ہے، بارڈر بند کر کے نہ لوگوں کو آنے جانے دیا جا رہا ہے اور نہ ہی ڈیزل سپلائی کی اجازت ہے، جو سراسر ظلم و زیادتی ہے، مکران سمیت دیگر علاقوں سے ہزاروں افراد اس گیٹ سے کاروبار کر کے اپنے بچوں کا پیٹ پالتے ہیں مگر فورسز کی جانب سے یہ گیٹ بند کیا گیا ہے، آخر لوگ کہاں جائیں کیا کریں، ایک طرف بارڈر پر لوگوں کو سہولت دینے کی باتیں کی جاتی ہیں، دوسری طرف طویل اور کٹھن سفر کر کے لوگ بارڈر پر پہنچتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ بارڈر بند ہے، بارڈری علاقہ میں کسی قسم کی کوئی سہولت بھی دستیاب نہیں ہے اب وہاں پر ہزاروں لوگ مشکل میں پھنسے ہیں انہوں نے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ بارڈر کو فوری کھول کر لوگوں کو سہولت فراہم کی جائے، بصورت دیگر ہمارے پاس احتجاج اور سڑکوں پر نکلنے کے سوا کوئی راستہ نہیں ہے۔ آل پارٹیز کیچ نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا کہ ایران بارڈر عبدوئی کے مقام پر تیل بردار گاڑیوں کو روکا گیا ہے، جہاں نہ کھانے پینے کی چیز دستیاب ہے اور نہ ہی پینے کیلئے کوئی چیز دستیاب ہے جبکہ اس شدید گرمی میں روکے گئے گاڑی مالکان اور ان کے ڈرائیوروں کی زندگیوں کو خطرات لاحق ہیں، جہاں انسانی المیہ جنم لے سکتا ہے، بارڈر پر تیل بردار گاڑیوں کو روکنا ظلم اور زیادتی ہے، پہلے سے مختلف پابندیوں کی وجہ سے لوگوں کو مشکلات کا سامنا ہے جبکہ بارڈر پر کوئی بھی ناخوشگوار واقعہ پیش آئے تو اس کی سزا غریب ڈرائیوروں کو دینا غلط رویہ ہیں، بارڈر کاروبار سے وابستہ لوگ پہلے سے مشکلات کا شکار ہیں جبکہ انتظامیہ کی جانب اعلان کے بعد مزید گاڑیاں بھی بارڈر کی جانب نہیں گئے ہیں، لہٰذا انتظامیہ داداروں کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ وہاں روکے گئے تمام گاڑیوں کو فوراً آنے کی اجازت دیں تاکہ وہ جلد اپنے گھروں کو بحفاظت پہنچ سکیں

# پٹ فیڈر کینال میں سینکڑوں غیر قانونی پائپ دوبارہ لگنا شروع

سینکڑوں کی تعداد میں ٹریکٹر پنکھے' بھاری مشینری سے ہزاروں کیوسک پانی چوری کرنے کا سلسلہ عروج پر

کسان زمیندار پینے کے صاف پانی کیلئے محتاج لاکھوں ایکڑ بنجر ہیں علاقے میں جانور مرنے لگے کسانوں کی نقل مکانی جاری

ڈیرہ مراد جمالی (آن لائن) پٹ فیڈر کینال بیرون میں چیف جسٹس ہائی کورٹ کے حکم پر نکالے گئے سینکڑوں غیر قانونی پائپ دوبارہ لگنے شروع جبکہ سینکڑوں کی تعداد میں ٹریکٹر پنکھے بھاری مشینری سے ہزاروں کیوسک پانی چوری کرنے کا سلسلہ عروج پر پہنچ گیا تحصیل تمبو کے نصف شاخوں کے ٹیل کے کسان زمیندار پینے کے صاف پانی کیلئے محتاج بن گئے


بقیہ نمبر 62 صفحہ 7 پر


لاکھوں ایکڑ بنجر ہونے لگے ہیں علاقے میں جانور مرنے لگے کسانوں کی نقل مکانی جاری تفصیلات کے مطابق بلوچستان کے سب سے بڑے نہری نظام میں پانی کی غیر منصفانہ تقسیم اور پانی چوری ہونے کی وجہ سے پٹ فیڈر کینال بیرون میں بڑے پیمانے پر شالی کی فصل کاشت کرنے کیلئے دوبارہ غیر قانونی پائپ لگنے شروع ہو گئے ہیں جن کو اریگیشن کے سابق ایکس ای این محمد ابراہیم بنگش نے چیف جسٹس ہائی کورٹ کے حکم پر سینکڑوں پائپ نکالے گئے تھے جس کی وجہ سے تحصیل تمبو کی کمی شاخ باری شاخ بالان شاخ روپا شاخ تیندی شاخ سمیت بابا کوٹ کے ٹیل کے کسان زمیندار پینے کے پانی کیلئے پریشان ہو گئے ہیں چار ہزار سے زائد تالاب خشک ہونے سے جانور مرنے لگے علاقے میں بڑے پیمانے پر نقل مکانی شروع ہو چکی ہے

# ”جی ڈی اے ہسپتال گوادر! پاک فوج کا اہم اقدام“

بلوچ عوام کے دل آج بھی پاکستان کے ساتھ دھڑکتے ہیں اور پاکستان کی ترقی بلوچستان کی ترقی سے جڑی ہے۔ 347,188 مربع کلومیٹر کے رقبے پر پھیلا ہوا صوبہ پورے ملک کا 43 فیصد حصہ بنتا ہے۔ یہ آبادی کے اعتبار سے سب سے چھوٹا اور وسائل کے اعتبار سے پاکستان کا امیر ترین علاقہ ہے۔ پورے ملک کو سوئی گیس کی فراہمی اسی سرزمین کا انمول تحفہ ہے۔ اس کے علاوہ کاپر اور سونے کی کانوں سمیت قدرت نے بے بہا خزانے اس سرزمین بلوچستان کی تہوں میں دفن کر رکھے ہیں۔ المیہ تو یہ ہے کہ قدرتی وسائل اور معدنیات سے مالا مال بلوچستان کے بیشتر عوام مفلسی کا شکار ہیں۔ حکومتی پالیسیوں، عدم توجہی، بدانتظامی اور ناقص منصوبہ بندی اور ان کے نتیجے میں بنیادی سہولتوں کے فقدان کو بڑی وجوہات قرار دیا جاسکتا ہے۔ بلوچستان میں لوگوں کے معیار زندگی کا اندازہ لگانے کے لیے یہی کافی ہے کہ صوبے میں صرف 20 فیصد افراد کو پینے کے صاف پانی تک رسائی حاصل ہے۔ بلوچستان میں تقریباً 23 لاکھ افراد علم کی روشنی سے محروم ہیں۔ غربت، بدامنی، معاشی اور معاشرتی مشکلات اور متعلقہ حلقوں کی مجرمانہ خاموشی اس اہم مسئلے کی اہم وجوہ ہیں اور یوں معصوم بچے تعلیم کی نعمت سے دور ہیں۔ بلوچستان میں صوبائی حکومتیں جاگیرداروں پر مشتمل ہیں، جنہوں نے عام بلوچوں کو تعلیم، طبی سہولیات اور مواصلات کے بنیادی ڈھانچے سے محروم رکھا، کیونکہ وہ انہیں جاگیرداروں کے تابع کرنا چاہتے تھے۔ پاک افواج نے بلوچستان کی ترقی اور بلوچوں کی خوشحال اور بامقصد زندگی

گزارنے کی صلاحیت پیدا کرنے کے لیے متعدد منصوبے شروع کیے ہیں۔ ان منصوبوں میں ڈی سیلینیشن پلانٹس، کیڈٹ کالج، ہسپتال اور تعلیمی اداروں کا قیام شامل ہے۔ بلوچستان

افکارِ زاہدی

نسیم الحق زاہدی

میں صحت عامہ سے متعلق سہولیات کی فراہمی ہمیشہ ایک توجہ طلب مسئلہ رہا ہے اس سلسلے میں 2004 جی ڈی اے کا قیام عمل میں لایا گیا اور 2016 میں پاک فوج نے عوامی مطالبے پر جی ڈی اے ہسپتال کا چارج سنبھالا جہاں سول ڈاکٹرز کے ساتھ آرمی میڈیکل کور کے ڈاکٹرز کی خدمات بھی فراہم کی گئیں۔ جی ڈی اے ہسپتال گوادر کو علاقے کا بہترین ہسپتال بنانے کے لیے پاک فوج کی جانب سے اٹھائے گئے اہم اور فقید المثال اقدامات جن میں NCOC کے تعاون سے ہسپتال میں آکسیجن جنریشن پلانٹ کا قیام جس کا افتتاح سرجن جنرل آف پاکستان آرمی لیفٹیننٹ جنرل نگار جوہر نے اپریل 2022 میں کیا۔ اس سے نہ صرف GDA ہسپتال آکسیجن کی فراہمی میں خود کفیل ہوچکا ہے بلکہ باقی ہسپتالوں کی آکسیجن سے متعلق ضروریات پوری کرنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے پاک فوج کی اس عظیم کاوش سے سینکڑوں، ہزاروں قیمتی جانوں کو

بچانے میں بہت مدد مل رہی ہے۔ ہسپتال میں بجلی کی مسلسل دستیابی کے لیے کیے جانے والے اقدامات خاص طور پر آئی سی یو اور آپریشن تھیٹر میں نازک مریضوں کے لیے بجلی کی بلاتعطل دستیابی کو یقینی بنایا گیا ہے۔ نئی فارمیسی کے قیام کی منظوری ہوچکی ہے جس ادویات کی وافر مقدار میں دستیابی اور فراہمی ممکن ہوسکے گی۔ جی ڈی اے گوادر کا واحد ہسپتال ہے جو کوویڈ 19 سے متعلق مفت طبی سہولیات فراہم کر رہا ہے جس میں تشخیص وعلاج شامل ہے کوویڈ ٹیسٹ کے لیے جدید لیبارٹری کا قیام بھی عمل میں لایا جاچکا ہے۔ بلڈ بنک کے قیام سے ایمرجنسی میں خون کی بروقت دستیابی کو بھی یقینی بنایا گیا ہے۔ مستحق مریضوں کے لیے فری ایمبولینس سروس بھی جاری ہے۔ ہسپتال میں عملے کے لیے نئے رہائشی بلاک کی تعمیر، آپریشن تھیٹرز اور وارڈز کی رینوویشن، مقامی لوگوں کی ٹیکنیکل ٹریننگ پر بھی خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ پندرہ کروڑ کے بجٹ سے تیرہ کروڑ تنخواہوں کی مد میں جانے کے باوجود ہسپتال کے متفرق اخراجات احسن طریقے سے پورے کیے جا رہے ہیں۔ ہسپتال میں ایمرجنسی، آپریشن اور دیگر طبی سہولیات بشمول کھانا اور ادویات کی مفت فراہمی کو بھی یقینی بنایا گیا ہے۔ پاک فوج نے اپنی چھاؤنیوں کے طبی مراکز کو مقامی لوگوں کے علاج معالجے کیلئے وقف کیا۔ واٹر ڈی سیلینیشن پلانٹ کا منصوبہ متحدہ عرب امارات اور سوئس حکومتوں کے تعاون سے تعمیر کیا جا رہا

ہے اور یہ خوشحال بلوچستان پروگرام کا حصہ ہے۔ اس پروگرام میں نئے سکولوں اور کالجوں کا افتتاح، بجلی اور قدرتی گیس کی فراہمی اور بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں نئی سڑکوں اور پلوں کی تعمیر شامل ہے۔ خوشحال بلوچستان منصوبہ پاک فوج کے تعاون سے ہی شروع ہے۔ مسلح افواج بلوچ نوجوانوں کی پیشہ ورانہ تربیت بھی کر رہی ہیں تاکہ وہ CPEC کے میگا پراجیکٹس میں تعینات چینی انجینئروں اور تکنیکی ماہرین کے ساتھ مل کر کام کرسکیں۔ بلوچ نوجوانوں کی استعداد کار میں اضافہ انہیں ہنرمند بنانے اور ان کے معیار زندگی کو بڑھانے میں افواج پاکستان کا قابل فخر کردار ہے۔ آرمی چیف جنرل قمر جاوید نے کہا کہ اگر آج پاکستان محفوظ ہے اور ہم رات کو چین کی نیند سوتے ہیں تو اس کی وجہ یہ ہے کہ ان بہادر جوانوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا ہے۔ ہمارے اصل ہیروز یہی شہداء اور غازی ہیں اور جو قومیں اپنے شہیدوں کو اور ہیروز کو بھول جاتی ہیں وہ مٹ جاتی ہیں، جب تک دنیا قائم ہے، شہید کا نام ہمیشہ چمکتا رہے گا۔ کوئی قوم اور کوئی ملک اپنے شہداء کی قربانی کا صلہ پیش نہیں کرسکتا۔ کوئی قوت، دولت یا پیسہ اس قربانی کا نعم البدل نہیں ہوسکتا۔ یہ پاک فوج ہی ہے جو ملک کے ہر گوشے میں سیلاب ہو، طوفان ہو، حادثہ ہو، زلزلہ آئے یا کوئی آفت آئے، صبح سے شام تک فوج بتائے بغیر پہنچ جاتی ہے، آج کل بلوچستان کے کچھ علاقوں میں ہیضہ پھیلا ہوا ہے، وہاں پانی کی کمی ہے، فوج مجھے بتائے بغیر وہاں کے لوگوں کی خدمت کر رہی ہے اور پانی مہیا کر رہی ہے۔ ہم اس خدمت پر فخر محسوس کرتے ہیں۔

# گوادر، چین اور سی پیک

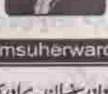

زور قلم


مزمل سہروردی

msuherwardy@gmail.com


پاک چین تعلقات کے حوالے سے پاکستان میں بہت بحث ہوتی ہے۔ ہم نے یہ سمجھ لیا ہے کہ ہم کچھ بھی کریں لیکن چین نے پاکستان کے ساتھ کھڑا ہونا ہے۔ لوگ اس بات پر نالاں نظر آتے ہیں کہ چین پاکستان کے ساتھ کیوں نہیں ہے۔ عام پاکستانی کے لیے یہ تصور کرنا بھی مشکل ہے کہ چین پاکستان سے ناراض ہو سکتا ہے۔ حال ہی میں BRICS کے اجلاس میں پاکستان کو مدعو کرنے پر بھی یہی رائے ہے کہ چین کے ہوتے ہوئے پاکستان کو مدعو نہیں کیا گیا، یہ کیسے ممکن ہے۔ لوگ یہ سمجھنے کے لیے تیار نہیں کہ چین کی بھی مجبوریاں ہو سکتی ہیں۔ جیسے مذکورہ اجلاس میں بھارت کے ویٹو کرنے کے بعد چین کے پاس پاکستان کو زبردستی بلانے کا کوئی راستہ نہیں تھا۔ اس فورم میں یہ طے ہے کہ اگر ایک بھی رکن کسی بھی ملک کی شرکت کو ویٹو کر دے گا تو اس ملک کو مدعو نہیں کیا جائے۔ بھارت کے ویٹو کے بعد کوئی آپشن نہیں تھا۔ اس لیے اس کو یہ رنگ دینا کہ پاک چین تعلقات میں خرابی ہے کوئی ٹھیک بات نہیں ہے۔

ایک چین تعلقات کو سامنے رکھتے ہوئے ہمارا عمومی رویہ یہی ہے کہ چین نے ہمارے لیے کیا کیا ہے۔ چین نے ہماری کیا مدد کی ہے۔ ہم کبھی اس نقطہ کا احاطہ کرنا ضروری نہیں سمجھتے کہ ہم نے چین کے لیے کیا کیا ہے۔ چین کی بھی پاکستان سے کچھ توقعات ہیں۔ دو ممالک کے درمیان تعلقات میں دونوں ممالک کو ایک دوسرے کے مفادات کا خیال رکھنا ہوتا ہے۔ تالی صرف ایک ہاتھ سے نہیں بجتی، دونوں ہاتھوں کو ساتھ دینا ہوتا ہے۔ یہ درست ہے کہ چین امریکا اور دوسرے ممالک کی طرح اختلافات اور ناراضی کا کھلم کھلا اظہار نہیں کرتا۔ وہ خاموش سفارتکاری پر یقین رکھتے ہیں اور دوستوں کے لیے مشکلات پیدا نہیں کرتے۔

پاک چین تعلقات میں سی پیک کو اس وقت بنیادی اور کلیدی حیثیت حاصل ہے۔ پاک چین تعلقات میں معاشی تعاون کو بڑھانے کے لیے ہمیں سی پیک کو آگے لے کر جانا ہوگا۔ آج پاک چین تعلقات کہاں ہیں، اس کے لیے بھی ہمیں دیکھنا ہوگا کہ سی پیک کہاں کھڑا ہے۔ اگر سی پیک کی رفتار سست ہے تو پاک چین تعلقات میں سرد مہری ہے۔ اگر سی پیک کی رفتار تیز ہے تو پاک چین تعلقات میں بھی تیزی ہے۔ اس لیے سی پیک کو سمجھنا اور اس کے اہداف کو دیکھنا ضروری ہے۔ اسی سے پاک چین تعلقات کو سمجھا جا سکتا ہے۔

سی پیک میں گوادر کو ایک مرکزی اور بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ گوادر کے بغیر سی پیک کا کوئی تصور نہیں ہے۔ آج سی پیک اور گوادر منصوبے کی باتوں کو دو دہائیاں ہو چکی ہیں۔ لیکن ہم نہ تو گوادر کو فعال کر سکے ہیں اور نہ ہی سی پیک کے باقی منصوبے مکمل ہوئے ہیں۔ گوادر سنسان ہے اور سی پیک کے منصوبے التوا کا شکار ہیں۔ چین گوادر سے اپنا مال دنیا کو برآمد کرنا چاہتا ہے لیکن ہم نے گوادر کی بندرگاہ کا نظام تو چین کو دے دیا ہے لیکن چین ایک سنسان اور غیر فعال بندرگاہ کا کیا کرے۔ آج بھی گوادر کی وہی صورتحال ہے جو سنگاپور کو گوادر کا ٹھیکہ دینے کے بعد تھی لیکن چین تو گوادر کو چلانا چاہتا ہے لیکن ہم چین کی رفتار سے کام کرنے کے لیے تیار ہی نہیں ہیں۔

میں نے گزشتہ کالم میں لکھا ہے کہ جن کاموں کے لیے چین نے پیسے دے دیے ہیں، ہم وہ بھی کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ بالخصوص گوادر کو فعال کرنے کے لیے جن منصوبوں کے لیے چین نے پیسے دیے ہیں، ان میں سے کئی پر تو کام ہی شروع نہیں ہوا اور کئی سست روی کا شکار ہیں۔ چینی اہلکار بے بسی سے تماشہ دیکھ رہے ہیں۔ وہ بول نہیں سکتے لیکن اگر آپ ان کو ملیں بات کریں تو ان کی بے بسی نظر آجاتی ہے۔

گوادر کو چین کی سرحد تک جوڑنے کے لیے کیا ہم نے نیٹ ورک مکمل کر لیا ہے؟ جواب ہوگا نہیں۔ میں نے M 8 کے بارے لکھا ہے۔ مجھے چینی اہلکاروں نے کہا کہ گوادر کی بندرگاہ کیسے چل سکتی ہے جب تک گوادر کا پاکستان سے رابطہ نہیں ہوگا، کون پاگل گوادر کی بندرگاہ پر مال لائے گا، پھر اس کو واپس کراچی لے کر جائے گا۔ جہاں سے چین اور پاکستان کے دوسرے علاقوں میں جا سکے گا۔ سڑک کے راستے کتنا مال آ سکتا ہے؟ چین سے گوادر تک مال پہنچانے کے لیے ریل بنیادی ضرورت ہے۔ ML 1 کے منصوبے میں تاخیر بھی چین کی سمجھ سے بالاتر ہے۔ چین تو قرض اور مدد ہی دے سکتا ہے۔ اگر ہم خود ہی نہ بنائیں تو چین کیا کر سکتا ہے۔ چین خالی بندرگاہ کیا کیا کرے جب کہ گوادر تک مال پہنچانے کے لیے ہم کچھ کرنے کے لیے تیار ہی نہیں ہیں۔

چین نے گوادر کے بارے میں پاکستان کو ایک پلان بھی بنا کر دیا ہے۔ چین یہ پلان بنا کر ہی دے سکتا تھا۔ عمل تو پاکستان نے ہی کرنا ہے۔ چین کی رائے میں پاکستان کو گوادر کو ایک خصوصی اکنامک ڈسٹرکٹ کا درجہ دینا چاہیے۔ اس خصوصی اکنامک ڈسٹرکٹ میں نظام چلانے کا ایک خودکار نظام ہونا چاہیے۔ چین اس ضمن میں ہانگ کانگ کی مثال دیتا ہے۔ ایک ملک میں دو نظام ہو سکتے ہیں۔ گوادر کو چلانے کے لیے بھی ہانگ کانگ جیسے ایک نظام کی ضرورت ہے۔ ہانگ کانگ چین کی ملکیت ہے۔ لیکن وہاں ایک علیحدہ نظام ہے۔ اسی لیے گوادر کو چلانے کے لیے اسے خصوصی اکنامک ڈسٹرکٹ کا درجہ دیا جائے۔ جو وفاقی حکومت کے ماتحت ہو۔ لیکن پاکستان کے مخصوص حالات میں یہ ممکن نہیں ہے۔ بلوچستان حکومت گوادر کو اپنے ماتحت رکھنا چاہتی ہے۔ لیکن گوادر کی کم آبادی کی وجہ سے وہاں پیسے لگانے کے لیے تیار نہیں ہے۔ ویسے تو یہ بات بھی حقیقت ہے کہ بلوچستان حکومت کے پاس پہلے ہی پیسے کم ہیں۔ لیکن ان میں بھی اس کی گوادر پر توجہ اس سے بھی کم ہے۔ گوادر شہر کی پسماندگی گوادر پر عدم توجہ کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ گوادر کو خصوصی توجہ اور فنڈز کی ضرورت ہے۔ یہ کیسے ممکن ہوگا۔ بلوچستان حکومت کہتی ہے کہ ہمیں پیسے دیے جائیں۔ کوئی براہ راست کیسے لگا سکتا ہے۔

گوادر کی ریئل اسٹیٹ کے بارے میں بہت سنتے ہیں۔ لیکن آپ یقین کریں اتنے برسوں میں وہاں ایک بھی ایسی رہائشی کالونی نہیں ہے جس کو عالمی معیار کا نہ سہی لاہور، کراچی کی اچھی رہائشی کالونیوں کے معیار کا کہا جا سکے۔ مقامی لوگوں نے زمینیں بیچ دی ہیں۔ سرمایہ کاروں نے خرید لی ہیں اور سب اچھے دنوں کا انتظار کر رہے ہیں۔ کوئی ان کو یہ سمجھائے کہ آپ کام کریں گے تو اچھے دن آئیں گے، بیٹھے رہنے سے تو اچھے دن نہیں آ سکتے، ساحل سمندر کی زمین سرکاری اداروں نے حاصل کر لی ہے۔ حالانکہ یہ ساری زمین گوادر کی ترقی کے لیے استعمال ہونی چاہیے تھی۔ ساحل سمندر پر گھر بھی سرکاری افسروں کے بن گئے ہیں، حالانکہ اس کی کوئی اکنامک یوٹیلٹی نہیں ہے۔

گوادر کا ماسٹر پلان آ چکا ہے لیکن عمل کون کرے گا۔ ماسٹر پلان میں گوادر کو دبئی اور ہانگ کانگ بنانے کے لیے سب باتیں لکھی ہوئی ہیں۔ آپ گوادر جائیں افسران اور حکومتی لوگ ماسٹر پلان کے بارے میں فخر سے بتاتے ہیں۔ لیکن اس پر عملدرآمد کی کوئی صورت نظر نہیں آتی ہے۔ فنڈز نہیں ہیں۔ انفرااسٹرکچر نہیں ہے۔ یہی سننے کو ملتا ہے۔

اب تو مقامی لوگوں میں بھی ناامیدی نظر آتی ہے۔ لوگ کہتے ہیں کہ آج تک سی پیک نے ہمیں کیا دیا ہے۔ وہ لوگ سی پیک کی کہانیاں سن سن کر تنگ آ گئے ہیں۔ اب وہ کسی بات پر یقین کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ انھیں بتایا گیا تھا کہ سی پیک آئے گا، روزگار اور خوشحالی لائے گا۔ انھیں روزگار ملا ہے نہ خوشحالی آئی ہے۔ یہ کس کا قصور ہے؟ لیکن چین کو ابھی امید ہے۔ اسی لیے چین وہاں بیٹھا ہے۔ جب ان کی امید ٹوٹے گی تو وہ بھی چلے جائیں گے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 Dated: 01 JUL 2022 Page No. 12


## Education woes

It is encouraging that the Balochistan government has decided to establish 103 primary schools in the province to provide the best education to the masses. The government has decided to upgrade as many as 60 schools to higher standards in order to enhance available higher education opportunities in the province.

Reportedly, the government has given the approval to make 1,493 GPE teachers permanent, besides, around 831 new posts are also being created in the education department. During the financial year 2022-23, over Rs 300 million has been allocated for the establishment of hundreds of shelterless schools in remote areas of the province, and it is hoped that steps would be taken for construction of new classrooms in existing schools and provision of modern facilities in the schools.

Education is inevitable for progress and development of any country but regrettably the education sector in Balochistan is lagging far behind than other provinces. The condition of schools of primary level are more miserable which confronting with shortage of basic facilities such as clean drinking water, toilets, electricity. Above all these issues, the shortage of teachers in schools is a more grave issue which needs to be addressed at the earliest. Unfortunately, Pakistan is one of those countries where the education system is in a pathetic condition. Pakistan's current literacy rate is 62.2 per cent just slightly above half. It portrays unequivocally where the country stands. The condition of education at primary level in Balochistan is very pathetic therefore; the province's literacy rate is hardly 42 percent. The involvement of politics in key decision-making remains a major stumbling block. In order to come out of this woe, the government needs to take substantive steps like inflating the allocation of budget to education as it is not up to the mark.

The system of nepotism should be uprooted at the earliest, which is regrettably a prevailing reality in the country. Other than these, all the fundamental necessities and needs should be fulfilled and provided such as good and sophisticated infrastructure in schools and other educational institutions as well as financial assistance to destitute students. If the education system continues to be ignored, without any argument, the province will keep lagging behind. Balochistan government must expedite its efforts to focus on quality of education. There should be no compromise on mismanagement and misuse of the budget allocated for the education. Until and unless the education sector is taken seriously, the province will not be able to compete with the rest of provinces in any field.

**CLIPPING SERVICE**

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6 Dated: 01 JUL 2022 Page No. 10

# بلوچستان کابینہ کے اجلاس میں اہم فیصلے

بلوچستان کابینہ نے صوبے میں ترقیاتی عمل بلارکاوٹ جاری رکھنے کا عزم کا اظہار کرتے ہوئے صوبے کی قومی شاہراہوں اور منصوبوں کو فول پروف سکیورٹی فراہم کرنے کے لئے موثر اقدامات بروئے کار لانے کا فیصلہ کیا ہے۔ کابینہ نے فیصلہ کیا ہے کہ شاہراہوں کی تعمیر کے وفاقی منصوبوں کو سکیورٹی صوبائی حکومت فراہم کرے گی جس کے اخراجات کی ادائیگی این ایچ اے کے ذمہ ہوگی۔ سپریم کورٹ کے فیصلے کی روشنی میں جائیداد کی منتقلی کے ایکٹ کو صوبائی حکومت نے اپنانے اور ماہی گیروں میں کشتیوں کے انجن تقسیم کرنے کے طریقہ کار کی بھی منظوری دی گئی کابینہ نے بلوچستان ریونیو اتھارٹی کو ہدایت کی کہ آئندہ مالی سال کے لئے ٹیکس وصولی کے اہداف کو یقینی بنایا جائے۔ زرعی ٹرانسفارمیشن پلان کے تحت زمینداروں کو کسان کارڈ بیج کھاد اور دیگر سہولیات فراہم کی جائیں گی صوبے کے کان کنی والے علاقوں کے لئے سکیورٹی پلان کی منظوری بھی دی گئی۔ تاکہ کان مالکان اور کانکنوں کو پرامن ماحول اور تحفظ دیا جاسکے۔ وزیراعلیٰ نے کابینہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نئے مالی سال کا بجٹ پورے صوبے کے عوام کا بجٹ ہے ہر ضلع کو سیاسی وابستگیوں سے قطع نظر یکساں ترجیح دی گئی ہے۔ اور ہم آئندہ بھی سب کو ساتھ لیکر چلیں گے۔ بلوچستان میں امن وامان کے مسائل دوبارہ سر اٹھار ہے ہیں جس کی وجہ سے عوام میں عدم تحفظ کا احساس پایا جاتا ہے ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد اور قومی شاہراہوں پر تحفظ فراہم کرنے کے لئے امن وامان کے حوالے سے جامع اقدامات بروئے کار لانا بہت ضروری ہے تاکہ ترقیاتی عمل کسی رکاوٹ کے بغیر آگے بڑھتا رہے۔ اس حوالے سے صوبائی کابینہ نے ضروری اقدامات کی منظوری دی ہے۔ کانکنی والے علاقوں میں دہشت گردی کے واقعات تسلسل سے رونما ہورہے ہیں جن میں بے گناہ مزدوروں کو نشانہ بنایا جاتا ہے حکومت اور سکیورٹی فورسز کی کوششوں کے باوجود ایسے واقعات اب بھی رونما ہورہے ہیں جن پر قابو پانا بہت ضروری ہے تاکہ کانکنوں کا روزگار متاثر نہ ہو۔ ساحل مکران کے ماہی گیروں کی حالت بہتر بنانے کے لئے وفاقی اور صوبائی حکومتوں نے ایک سے زائد مرتبہ کئی اعلانات کیئے اور یقین دہانیاں کرائیں حال ہی میں وزیراعظم شہباز شریف نے دورہ گوادر میں ماہی گیروں کی کشتیوں کے لئے انجنوں کی فراہمی کا اعلان کیا جس کی روشنی میں وفاقی اور صوبائی حکومتیں مل کر ماہی گیروں کو انجن فراہم کریں گی۔ کل رقم کا 90 فیصد حصہ حکومت جبکہ باقی 10 فیصد خود ماہی گیر ادا کریں گے۔ مکران کے ماہی گیر اپنے مطالبات کے حوالے سے بار بار احتجاج کرتے رہے ہیں خصوصاً گوادر میں انہیں روزگار کے حوالے سے گوناگوں مسائل کا سامنا ہے۔ جنہیں حل کرنے پر وفاقی اور صوبائی دونوں حکومتوں کو توجہ دینی چاہیے۔ بلوچستان کا زیادہ تر دارومدار زراعت اور گلہ بانی پر ہے۔ اس شعبے کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے کابینہ نے زرعی ٹرانفارمیشن پلان کے تحت زمینداروں کو کسان کارڈ بیج کارڈ کھاد اور دیگر سہولیات کی فراہمی کا جو فیصلہ کیا ہے وہ اس شعبے کو ترقی دینے میں مددگار ثابت ہوگا۔ صوبے میں زراعت کی بے پناہ ترقی کے امکان موجود ہیں جنہیں بروئے کار لانے کے لئے جامع حکمت عملی تشکیل دینے کی ضرورت ہے بلوچستان کا وسیع وعریض رقبہ زرعی شعبے میں انقلاب بپا کرسکتا ہے۔ زرعی ماہرین کا خیال ہے کہ اگر ضروری سہولتیں دستیاب ہوجائیں تو صرف بلوچستان نہ صرف ملک کی بلکہ پورے خطے کی غذائی ضروریات کو پورا کرسکتا ہے۔ لیکن پانی کی قلت اور زرعی شعبے میں جدید ٹیکنالوجی کی عدم دستیابی بہت بڑی رکاوٹ ہے بلوچستان کے محکمہ زراعت میں ہزاروں ملازمین کی فوج ظفر موج موجود ہے اس کے نصف درجن کے تقریب الگ الگ شعبے ہیں جن کے سربراہان ماہانہ لاکھوں روپے تنخواہیں اور مراعات لیتے ہیں سالانہ بجٹ اربوں میں ہونے کے باوجود صوبے کے زرعی شعبے کی ترقی میں اس کا کردار بہت محدود اور افسوسناک ہے۔ بلوچستان میں ترقی وخوشحالی کا عمل تیز کرنے کے لئے صوبائی حکومت متعلقہ محکموں اور منتخب نمائندوں سمیت سب کو اپنا کردار مشنری جذبے سے ادا کرنا ہوگا یہ لگے بندھے انداز میں کام کرنے کا وقت نہیں ہمیں 21ویں صدی کے تقاضوں سے خود کو ہم آہنگ کرکے بلوچستان کو ترقی وخوشحالی سے ہمکنار کرنا اور صوبے کے عوام کو ترقی کے قومی دھارے میں شامل کرنے کے لئے بھرپور توانائیاں بروئے کار لانا ہونگی۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. Dated: 01 JUL 2022 Page No.

قائم مقام گورنر بلوچستان جان جمالی صوبائی وزیر خزانہ کو بجٹ پاس ہونے پر مبارکباد دے رہے ہیں

قائمقام گورنر میر جان محمد خان جمالی اسمبلی سیکرٹریٹ آفیسرز ویلفیئر ایسوسی ایشن کے نئی کابینہ سے حلف برداری کی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

صوبائی وزراء نصیب اللہ مری، ضیاء لانگو اور اراکان اسمبلی سلیم کھوسہ، خلیل جارج، بانو خلیل، اصغر ترین اور مولوی نوراللہ اسمبلی اجلاس میں بات چیت کررہے ہیں

وزیر خزانہ سردار کھیتران منظور شدہ اخراجات کے مصدقہ گوشوارے ایوان کی میز پر رکھ رہے ہیں

بی اے پی کے صوبائی صدر و سینئر صوبائی وزیر بلدیات سردار محمد صالح بھوتانی، ملک خدا بخش لانگو، حاجی فوجان بڑیچ و دیگر پشتون باغ میں شمولیتی تقریب سے خطاب کررہے ہیں